

مفلس کون ہے؟



ڈاکٹر مفتی قمان اعلیٰ ندوی صدر شیعہ اسلام کا استاذ تبلیغ مدرسہ مٹرسینگ کا بھی حاصل السعد وہ یہ
شمس المعنی ندوی

ترجمہ

ہو جاتا ہے، اور جواب سخنے کے لئے گوش برآواز
ہو جاتے ہیں، لیکن خود جواب میں وہی بات کہتے
ہیں جو عام طور پر غربت کو بتانی ہے یعنی مال مناد
سے خالی ہونا، یہ جواب سن کر اچھتے انداز میں
اصلاح و تیریت کرنے والے رسول فرماتے ہیں
نہیں بھائی مفلس نہیں یہ تو بہت بخوبی مغلی
ہے۔ ہماری امت میں مفلس تو حقیقتاً وہ شخص ہے
جو روزہ، نماز، رکوٹے کر حاضر ہو گا، اور پھر اس

کا حساب خرد ہو گا، لوگ محشر میں کھڑے ہو سکے
گے اس کے اعمال تو لے جائیں گے تو اس میں خرچ
پڑ جائے گا اس طرح کہ لوگ اپنے دل میں جھپٹی
باتوں کو کہنا اور اپنی حق مانگا شروع کر دیں گے،
یہ کہتے ہوئے اس کے سامنے آئیں گے کہ اس نے
جگہ کو کاہی دی ہے، دوسرا کہنے گا کہ اس نے مجھ پر
زن کا بہان لگایا ہے، تم سرا کہنے گا کہ اس نے ہمارا
مال لے بیا ہے، جو حقاً یا کیک بولے گا کہ اس نے ہم کو
کھل کیا ہے، اس وقت یہ شخص سر محشر ان لوگوں کے
یہ حدیث ان کڑوں میں سے ایک کڑی
مولانا تاجی میں اللہ راحب ندوی مولانا الحافظ ندوی
مولانا ذکریار علی الحفظ ندوی مولانا الحافظ ندوی
مولانا محمد رابح حقی ندوی (دہتم دلار صوم ندوہ العلام)
بدیر و می احمد صدیقی صاحب (حمدیلیات ندوہ العلام)
ایشان، یورپ، افریقی، امریکی مالک
5 روپے
2 روپے
2 روپے مالک بھری ڈاک
بھری ڈاک جملہ — 10 روپے
سالانہ — 100 روپے
نی غارہ — پانچ روپے
نیروں مالک خضانی مالک
ایشان، یورپ، افریقی، امریکی مالک
5 روپے
2 روپے

اس دائرہ میں اگر سرخ نشان ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس شمارہ
بڑا آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے، لہذا آپ چاہے تو اس کو دوں وار ب
کا یہ خادم ندوہ العلام کا ترجمان آپ کی خدمت میں پہنچتا رہے تو سالانہ
چندہ مبلغ ستارہ پرے بذریعہ منی آرڈر فر تعمیر جیات کے پتے پر اسال فرمائیں۔
خط و کتابت کا بائستہ

شمس المعنی ندوی
— مجلہ ادارت :-
مولانا تاجی میں اللہ راحب ندوی مولانا الحافظ ندوی
مولانا ذکریار علی الحفظ ندوی مولانا الحافظ ندوی
بدیر و می احمد صدیقی صاحب (حمدیلیات ندوہ العلام)
ایشان، یورپ، افریقی، امریکی مالک
5 روپے
2 روپے
2 روپے مالک بھری ڈاک
بھری ڈاک جملہ — 10 روپے
سالانہ — 100 روپے
نی غارہ — پانچ روپے
نیروں مالک خضانی مالک
ایشان، یورپ، افریقی، امریکی مالک
5 روپے
2 روپے

اس دائرہ میں اگر سرخ نشان ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس شمارہ
بڑا آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے، لہذا آپ چاہے تو اس کو دوں وار ب
کا یہ خادم ندوہ العلام کا ترجمان آپ کی خدمت میں پہنچتا رہے تو سالانہ
چندہ مبلغ ستارہ پرے بذریعہ منی آرڈر فر تعمیر جیات کے پتے پر اسال فرمائیں۔

میتھر تعمیر جیات پوست سکٹ ندوہ العلام کھنون ۲۲۶۰۰۷ یوپی
ڈرافٹ سکریٹری مجلس صحافت و نشریات لکھنؤ کے نام سے بنائیں اور فر تعمیر جیات کے پر
پوروا نہ کریں
پر نہ پڑھا شاہدین نے پار کہ آفیس میں بلکہ دفتر تعمیر جیات مجلس صحافت و نشریات ندوہ العلام کھنؤ سے شائع کیا
او جلدی ہوتی ہے۔ — میتھر
حامد

عن ابی هبیرۃ ان رسول اللہ علی
الله علیہ وسلم قال: اتدرون من
المعنی؟ قالوا: المعنی فی امام لا
درهم لد ولامتع افتل ان المعنی
من آمی یا تی لیوم افیامہ اصلة
وصایم وزکاة، دیاق قدستم هدا
وقدات هدا، و کل مال هدا، و
سفات دم هدا، و ضرب هدا افیعی
هذا من صفاتہ و هذا من صفاتہ
فإن ثبت خاتمه قبل أن يقضى
ما عليه أحد من خطاياهم
نطرحت عليه شمطروح في النار
حضرت ابو ہبیرۃ رضی اللہ عنہ فرمی دنات
ہے احمد صلی اللہ علیہ وسلم نظریا میا
نز جاتے ہوکر غریب کوں ہے، معاشر
حریص کیا اس کے رسول ہم لوگوں میں تو
غريب وہ کجا جاتا ہے جس کے پاس دیر
ہیں اور کوئی سالانہ نہ ہو، یہ کہ آپ نے
فریبا: ہماری امت میں غریب وہ شخص
ہے لذیعت کے دن رفعت نماز رکو
(یعنی عبادت) کے دن رفعت نماز رکو
جاتا ہے، ایسا بندہ برم فرمائے جو اپنے
بھائی کی حق تلفی کا مرتب تھا، اس کی ابرو زیری
کھا جاتا ہے، ایسا اصحاب کرام میں کرچکتا ہو جاتے
میں یا مال میں پھر وہ اس کے پاس گیا اس سے
محافی مالگ لی اس سے قبل کروں اس کی پھر ہو
جیا اور آپ کی بات کو غور و دھیان سے سنتے کے
لئے تیار ہو جاتے ہیں، ان کا خشور و احس بدل
لے سمجھ مسلم شرح بخاری، (باب مکہ)

اسر شہزادے میں

شرطائی جنسی

- ۱۔ پانچ کاپ سے کم کی اجنبی جاری نہیں کی جاتی
- ۲۔ فی کاپی / ۱۰ روپے کے حساب سے ترخیقت
- ۳۔ پیش کئی روانہ کرنا ضروری ہے۔
- ۴۔ کیشن جوابی خط سے معلوم کریں۔

نرخ اشتہار

- Rs. 20/-
- ۱۔ قبیر جات کافی کام سینی سیست
 - ۲۔ کیشن تراویشا شاعت کے مطابق ہو گا جو آرڈر فور دینے پر متعین ہو گا
 - ۳۔ اشتہار کی نصف رقم پیش کی جمع کرنا ضروری ہے۔

بایرون ملک نامندے

Mr. TARIQUE HASAN ASKARI SB.
P.O. Box No. 842
MADINA MUNAWWARAH-(K.S.A)

مدینہ منورہ

MR. M. AKRAM NADWI
O.C.I.S.
St. cross college
Oxford OX1 3TU-U.K.

بیرونی

MR. M. YAHYA SALLO NADWI SB.
P.O. Box No. 388
Vereniging
(S. AFRICA)

ساونٹہ افریقہ

MR. ABDUL HAI NADWI SB
P.O. Box No. 10894
DOHA-QATAR

قطر

MR. QARI ABDUL HAMEED NADWI SB.
P.O. Box No. 12525
DUBAI- (U.A.E.)

دبئی

MR. ATAULLAH SB.
Sector A-50, Near sau Quater
H. No. 109 Town Ship Kaurangi
KARACHI-31 (PAKISTAN)

پاکستان

DR. A.M. SIDDIQUI SB.
98-Conklin Ave
Woodmere
NEW YORK 11598 (U.S.A.)

امریکہ

۱	درس حدیث	مولانا داکٹر محمد فہمان علیمنی نڈی	۲
۲	شمس الحق ندوی	نے باقہ گاہر ہے.... (ادارے)	۳
۳	مولانا سید ابوالحسن علی حسینی ندوی	آگے دُرتے ہیں لیکن.....	۴
۴	شور واحدی	مولانا برکت اللہ بھوبالی....	۵
۵	شادب عادی	مولانا سید محمد رiaz حسینی ندوی	۶
۶	علم جفری پکاردار	مولانا محمد خالد ندوی غازی بوری	۷
۷	نکاح میں عجیب احوال کا لوتا	مولانا محمد خالد ندوی غازی بوری	۸
۸	مشیات کا بڑا ہوار جان	محمد سان خاں ندوی	۹
۹	سوال و جواب	محمد طارق ندوی	۱۰
۱۰	نودہ کے شب دروز	قاری محمد یاضنی ندوی	۱۱
۱۱	جامعہ ایم ہسٹری میں ماہ	مولانا محمد عالم ندوی غازی بوری	۱۲
۱۲	مظاہری کی نیزہ	محمد شاہنہ ندوی بارہ بنوی	۱۳
۱۳	عالمی خبریں	میداشرن ندوی	۱۴
۱۴	ادارہ	استفاقت کا تزالی شان	۱۵
۱۵	نعت	مجتبی استوی	

۱۵ جولائی ۱۹۹۸ء

نہاتھ بگپکھے نہ پاہے رکاب میں

مشهور مورخ مسعودی نے لکھا ہے کہ ایک زمانہ میں ایران کا نظام سلطنت بہت مکروہ اور حسلا ہو گی تھا اور امام اضطراب دے چکی کا خکار تھا، یہ زمانہ بہرام بن بہرام کا تھا، مگر کسی کی یہ جرأت نہ ہوئی تھی کہ بہرام کو ہوشیار و تجسس اور تباہ کی صورت حال سے باخبر کرنا۔ موبذان کا دینی پیشوائتھا اس نے حکمت عملی کے ساتھ بہرام کو حالات سے اس طرح باخبر کیا کہ ایک دن اتو بول رہا تھا، بہرام نے موبذان سے پوچھا کہ ا تو کیسے مدد کر رہا ہے؟ موبذان نے موقع غیبت جان کر رہا تھا سے کام لیتے ہوئے بہرام سے کہا کہ ایک نر اتنے مادہ کو سوچ دی کا بینجام دیتا ہے، مادہ نے شادی کی یہ شرط لگانی شے کہ بہرام کے ہدود حکومت میں اگر تم مجھے میس دیر ان گاؤں جیسے میں دو تباہ میں شادی کروں گی، اس پر اتنے یہ جواب دیا ہے کہ بہرام کی حکومت باقی رہ گی تو بیس کیا ایک بزرگ گاؤں جیسے میں دے سکا ہوں، موبذان سے بہرام کے جواب سے بہرام کے کام بکھرے ہوئے اور اس نے تباہ میں دے اس کا بھل پوچھا، موبذان نے ملک کی بھروسی ہوئی صورت حال پر کوئی ڈاٹے ہوئے تباہ کر آپ نے ناہلوں کو حکومت میں دیں دھیں بنایا ہے، آزادیاں اور جانداریں مالکوں سے بھیں کہا پئے خوشامدیوں کے حوالہ کر دیا ہے اور خود بکھر کرنے کے اہل ہیں جس کے تیجے میں ملک کی محیثت کرو رہے ہیں، حکام حکومت کا بھیں اداکارے کے نے خواصے زبردستی پیسے وصول کرتے ہیں۔ خواصے شدید رہ عمل اضطراب دے چکی ہے، اگر بھی صورت حال ربی تو وہ دن دور نہیں کر سکتا کامی نظام تباہ ہو جائے اور حکومت کی جویں بل جائیں، بھر اس کے ہدود حکومت کے لقا و استکام کا کوئی سوال باقی نہیں رہتا، بہرام ہو شاید وہ ایسی تھا پوری بات سمجھ گی اور اس نے فوری اقدامات کے لئے اناہلوں کو الگ کر کے باصلاحت والی لوگوں کو حکومت کے ہدود پر منتظر کیا اور جانداریں آزادیاں اصل مالکان کے حوالہ کر دیا، تب یہ ہوا کہ حکومت نے سنبھالا یا اور ایران بر بادی سے نج گیا۔

اس وقت ہمارے ملک کا کچھ ایسا ہی حال ہوا ہے، آپ تو میں پر سوار ہوں، بس پر جارہے ہوں تھوہ خانہ میں بھیجیں، کسی تعیینی ادارے کے لوگوں سے ملیں، آنسوں میں جائیں، ہر جگہ لوگوں کو کہتے ہوئے نہیں تھے کہ صاحب اہم۔ کے حالات بہت خراب ہوتے جاہے ہیں کوئی کام رشوت کے بغیر نہیں ہوتا، شرافت کے لئے زندگی گزارنا مشکل ہو رہا ہے، ہمارا ہر یہ رہا ایسی اور اپنے خاندان کی نگرانی میں لگا ہو رہا ہے، انتظامیہ کے ہر شعبہ کا نظام ڈھیلا ہے، نہ نہریوں میں وقت سے کام ہوتا ہے، نہ ترینیں اپنے وقت سے چلتی ہیں، تعلیم کا ہوں کو دیکھئے تو ان کا حال برا ہو رہا ہے، طلب تعلیم پر توجہ دینے کے بجائے سیاسی پارٹیوں کا کارکرستہ ہیں جس کی وجہ سے باصلاحت اور اچھے کیفیت کے لوگ نایاب ہوتے جا رہے ہیں اور خصوص کا مژانع سیاسی ہو گیا ہے، اور وہ جس طرح بھی ملک ہو جلد سے جلد حکومت کی کرسی پر پہنچا چاہتا ہے اور کرسی کے حصول یا اس کی حفاظت کے لئے اس کو جو اقدام بھی کرنا پڑے اس میں اسے ذرا دریغ نہیں ہوتا۔ اس صورت حال نے نفع خوری اور میسر زندگی کو بند کرنے کا ایسا جنون پیدا کر دیا ہے کہ اخواں، بھوٹ مار، قتل و گھارت گری کا بازار گرم ہے، قاتل بچڑا بھی جائے تو نژارے نے جانتا ہے، بچوں بچہ ہر تباہ میں اور اسٹرلینیس ہیں۔ اسی طرح کی ادبی تحریکیں زبانوں پر جاری ہیں۔

یہ بائیں صرف ان خواصے زبانوں سے تھیں بلکہ یہ بخوبی تعلیم یافتے ہیں، بلکہ یہ بائیں پڑھے لکھے وہیں، وکلا داکٹر انجینئر اور جنس و قوت انتظامیہ کے ذمہ داروں، ممبر اپارٹمنٹ اور اسیلی کے ارکان کی زبانوں سے تھیں ہیں اور ان میں ناتس اور درد بے کسی وہی بھی کام نہیں ہوتا ہے، ہر شخص ملک کے لئے مقبرہ ان غلدون

چپ سادھے بیٹھی ہیں۔ ان خاتون نے جواب دیا۔ ہن میں جب گھر سے نکلی تو میرا بچہ سورہا تھا، میں اسے سوتا پھوڑ کر جانی آئی ہوں، فنکر لگی ہوئی ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ جائے اور وہیں طاق پر ماحصل رکھی ہوئی ہے لیکر کھلنے لگے، جلانے اور اس کے کپڑوں میں آگ لگ جائے۔ عورتوں نے بہت سمجھانا اور مطلع کرنا لایا کہ یہ نہ آنے والیں کھجور

آگ سے ڈرتے ہیں
دیکن
آگ میں لیجاتے ہیں اسیات سے نہیں ڈرتے

ذیح کا بہمودن حضرت مولانا یاد ابو الحسن علی حسنی ندوی
مذکولہ العالمی کے وہ اہم اور دو دو چار کھنڈ طریقہ سمجھے میسے آئے والے
تقریر ہے، جو مولانا نے ۱۸ اکتوبر ۱۹۹۱ء کو مدرسۃ الفلاح اندر کئے
مسجد میسے جمعہ کے دانے فرائی تھے اسے مبارک موقع پر ایڈٹر
تعمیر چیات کو بھی علیحدہ کے سعادت حاصل ہے تھے تقریر کو نوٹ
کرتا گیا۔ چونکہ تقریر ٹیپے بھی کر لئے گئے تھے اسی پر ہم نے برادر م
مولوی عبدالرشید ندوی سلسلہ سے کہا کہ ٹیپے سے نقلہ کر لے بخوبی
اس انتظار میں تقریر شائع نہ ہو سکی، لیکن نوٹ کردہ تقریر
محفوظار ہے جس کو اب ہدیہ ناظرینے کرنے کے سعادت حاصل
ہو گھسے ہے۔

مگر ہمارا ہی بچہ جب ایسے طور و طرز
اپناتا ہے یا اسے ماحول میں جاتا ہے اسی تعلیم و تربیت
حاصل کرتا ہے جو اس کو اسلام اور شعائر اسلام سے
دور ہے جاتی ہیں۔ اخلاقی پرداز روحی اور مشرکانہ

عقلاء کی طرف رے جاتی ہیں۔ خدا فراموشی کی رکا
بڑا حق ہیں جو سرسر جہنم میں لے جانے والی ہیں تو
اس ماں کو ذرا بھی منکر دشمن نہیں ہوتی، اس لئے
کہ وہ اس حقیقت پر زیادہ دھیان نہیں دیتی سائے
جو کچھ ہے اس بے اس کی نظر ہے ستائج سے غافل
ہے اس بے بے منکر و مطمئن ہے بلکہ بعض وقت
منکر مند ماڈل کو ایسے ہی مطمئن کرنا چاہتی ہے
جس طرح گھر میں بچے کو چھوڑ کر شادی میں جانے
والی خاتون کو عورتیں مطمئن کر رہی تھیں۔ آپ کی
نا ممکن بات کر رہی ہیں کہیں بچہ دیا سلاسلی کو پا بھی
سکتا ہے۔

آگ سے بچانے کے لیے دینی عقائد کی حفاظت
ضروری ہے، یہ ایمان و تعلیم کہ اس پوری کائنات کا

متعقون فضماً اور جراثیم سے نہیں ڈرتے۔ اس
کھلی ہوئی حقیقت اور روز روشن کی طرح
عیال غلطی میں بڑے بڑے فلاسفہ، علماء، اور
حکماء سب بتلا ہیں، کوئی اپنی اولاد کو آگ میں
نہیں ڈالنا چاہتا، لیکن نادانی اور غفلت سے
اسباب وہی اپناتا ہے جو آگ میں لے جانے
والے ہیں۔

ایک خاتون شادی میں شرکت کے لیے
گئیں، شادی شادی ہوتی ہے ہر ایک خوش خوش
نظر آتا ہے اپنی خوشی اور بہت شت کا اظہار کرتا
ہے مگر ان خاتون کے جہے کہ بعد اسی بلکہ جھرہ
سی طاری تھی، عورتوں نے پوچھا ہیں کیا بات ہے
آپ نہیں ہنس بول رہی ہیں کیوں خاموش خاموش
والے اسباب، غیر صحیت بخش آب و ہوا۔

خطبہ مسنون کے بعد۔

آیت کریمہ یا ایتھا الَّذِينَ آمَنُوا
فُوَالْفُتُكُمْ وَأَهْمِنُكُمْ فَارْدَقْتُمُ دُهَا النَّاسَ وَالْحِجَارَةَ
(مُؤْمِنُو اپنے آپ کو اور اپنے اہل دعیال کو آتش جہنم سے
بچاؤ جیس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہی سے)
کی تشریح فرماتے ہوئے حضرت مولانا سید
ابوالحسن علی حسني ندوی مدظلہ العالی نے فرمایا:
لوگ ستائج سے تو ڈرتے ہیں۔ لیکن ستائج پیدا
کرنے والے اسباب سے نہیں ڈرتے ہیں.
یعنی آگ سے تو ڈرتے ہیں لیکن آگ میں
لے جانے والے اسباب سے نہیں ڈرتے،
مرض سے ڈرتے ہیں لیکن مرض پیدا کرنے
والے اسباب، غیر صحیت بخش آب و ہوا۔

مرض سے ڈرتے ہیں لیکن مرض پیدا کرنے سی طاری کسی عورتوں نے پوچھا بہن لکھا بات ہے
دائی اسباب، غیر صحیت بخش آب و ہوا۔ آپ نہیں ہنس بول رہی ہیں کیون خاموش خاموش ضرور کی ہے، یہ ایمان ولعین کہ اس پوری کائنات کا

منظراً آنے لگے۔ فیمیج عربی میں ایک لیکٹ پور اور پوائنٹ کی نشاندہی کی جا رہی تھی مصري فوج کو آگے بڑھتے ہوئے اسلسیل فوج کی پشتپائی اور باریو لاتن کی تباہی کا ایمان افروز منظر نکالا ہوں کے سامنے تھا

پلیٹ فارم نے ایک چکر مکمل کیا اور ہم
میدان جگ سے قاہرہ آچکے تھے اس کے
بعد دو اور مقامات پر لے جایا گیا جہاں
بمباء رطیاروں اور جنگی تنصیبات پر ان کے
نٹاں کی ڈمی پیش کی گئی تھی۔

ایک جگہ را ہدایوں میں ایک کشادہ شیعہ
کا بکس تھا۔ جس میں میدان جنگ کو ابھا
گئی تھا۔ ایک خوبرو نوجوان دہائے کھڑا
تھا۔ جو ہمارے ہر سوال کا جواب بڑی
سنجیدگی سے مکراتے ہوئے دیتا رہا
یوں مصر میں جہاں بھی جانا ہوا، ہم نے
مصر لوں کو اور روں کے مقابلہ میں بہت
ہی با اخلاق اور حہنڈ ب پایا، اور سندھستانی
سے تعبیری محبت کرتے ہیں۔ پانوراما سے
جرأت و شجاعت اولو الغرمی اور شہامت
کی فروزان قندر ملیں یے اپنی رہائش گاہ
 واپس ہوئے۔ (جاری)

۹۔ ایک شخص حضرت امام ابوحنیفؓ کے پاس آیا
کہنے لگا کہ مجھے دنیا سے بڑی محنت ہے۔ میں جتنی کوشش
ہوں کچھ نہیں بتتا تو آپ نے فرمایا کہ ایک ہزار روپیے یا
اشرفتی کے برابر ملکوٹے ملکوئے کر کے ایک گھرے میں
دلے اور مزین بندگر کے چالیس یوم تک رفزانہ ایک
بار لا الہ الا اللہ کا ورد کیا کرو تو اکتا ہی سویں روز
کر کیا ہوں ہے۔ چنانچہ اس نے ایسا کیا کہ جب اکتا ہی سویں
روز آیا تو کہنے لگا حضرت سونا چاندی اور نقدی کو
پاخاذ کے برابر سمجھتا ہے۔ تو آپ نے فرمایا جاؤ اس گھر
کو دیکھو اس شکرے وال اشرفتیاں نمیں بڑی تھیں۔

میں تو اس کا شکار ہوا کیں ضمیر انسانی
 بندوں انسانی کا (CONSCIENCE)

زندہ رہا، اسے اپا کا runcion
کبھی جھوڑا نہیں ہے۔
انوس کی بات سے کہ ان حالات میں

تبدیلی لانے کی کوشش کوئی نہیں کرتا، ہر شخص
صرخنگو اور تنقید پر بات ختم کر دیتا ہے کوئی
ایسا دانشنروجی انسان نہیں جو مودزان کی طرح
سے انتظامیہ کے لوگوں کو حالات کی نزاکت سمجھ
اوہ رہتا ہے کہ اگر حالات میں تبدیلی نہ لائی گئی

اور یہ بارے رسمیات یہ بھی ہے
اور ملک اسی رخ پر چلتا رہتا تو اسے تباہی سے
کوئی بچانہیں سکتا، اگر حالات کو بدلتے کا کوئی منتظر
منصوبہ نہ بنایا گی اور خود غرض و منفاذ پرست ذہنوں
کو بدل کر انسانی دوستی اور وطن سے سمجھی محبت
کا خذر نہ ملدا کیا گا تو مستقبل میں شاعر کی رہنمائی

گوئی تصویر حقیقت بن کر سانے آجائے گی مہ
ابھی کیا ہے کل اک اک بونڈ کوتھ سے گامیخانے
جو اہل طرف کے ہاتھوں میں پیمانے نہیں کئے
معاصر قومی آواز لکھنؤ نے اپنے ۱۲ رجولائی
ستھ ۶۹۸ کے اداریہ میں ملک کے موجودہ اتفاقاً
و معاشی حالات کا جائزہ لینے ہوئے جو اشارے

دیے، ہیں بہایت سوچتاں ہیں۔
وطن کی فکر کرنا داں مصیبت آنے والی ہے
تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں

تعریف حیات نکھنے

کی گئی تو حالات بے قابو ہو جائیں گے، 1 ملار حا
اور انسانیت کا سبق پڑھانے کے دروانے بن

بوجامیں گے اس نے ملک تی اس دوست سب
سے بڑی خدمت و ضرورت یہ ہے کہ اس کے
بگڑنے ہوئے حالات کو سدھانے کی کوشش
کی جائے، حالات کے اس بھاڑکا ایک افسوس
ناک پہلو یہ ہے کہ ملک کا نظام چلانے والوں کے
لئے باتیں اس اخلاقی قبضہ انسانیہ، اتنا ہے ۲۳

لے کوئی علمی اور احلاقی سیکھ رہیں باقی رہا ہے۔ جس کا اندازہ اس بیوں بلکہ پارسینٹ کا لانہ میکا مول سے پوتا ہے جن کو لکھتے ہوئے بھی قلم کی پیشانی پر پیزہ آتا ہے اور دوسرا ملکوں کے سامنے ہمارے ملک کی مضبوطگی خیز تصویر آتی ہے۔ حکم اور عرض کے آغاز کا کاملاً مکمل

جیسا را دیپرنس بیا ملکہ پر خاہی
اس کو سمجھتا اور جانتا ہے، اور اس کو یہ بھی احساں
ہے کہ آنے والے حالات ملک دنوم کے لئے
برے دن کا بندے رہے ہیں، اور یہ صان نظر
آرہا ہے کہ اخلاقی قدر وہ کی پامالی نے نزاں
اور لاقا نوزیت کی ایسی فضاییدا کر دی ہے کہ
ہربات بے قابو ہو رہی ہے۔ ع

نے ہاتھ بال پر ہے نہ پا ہے رکاب میں
ہمارے ملک کی تاریخ بتانی ہے کہ
اخلاقی گرلوٹ اور مختصر فروشی کے اس درجہ کو مجھ

سہیں بیوی کجا تھا۔ بقول مولانا سید ابو حسن علی نور
 ”ہندوستانی کے تاریخ میں کبھی ایسا دور
 نہیں تھا کہ رانی اور خلک کو اس سے آرنا نہ

ایک پورہ سرے درم رے اسی
کے ساتھ گوارا کر بیا گیا ہو جس آسانی کے
ساتھ آج گوارا کیا جا رہا ہے، بلکہ اسی کو
فلسفہ بنا یا جا رہا ہے، اسی کے ذریعے
جماعتوں کو نسخہ اور منظہم کیا جا رہا ہے
ہندوستانی سیکھو درم

لیقیه: چامعه از سر

اعلیٰ معیاری، عمدہ اور لذتمندی ملٹھانی کی مشہور دکان
حاء سو میں (بسمی)
 خاص طور پر صبح نماشت میں لذتیں حلوہ دیر انجا اور
 شام کو نیکین و میخے سو سے کے یہ تشریف تھیں
 اس کے ملاودہ مختلف شتر کی دیکھائیاں
 ہمدر وقت کافی تھی داموں پر درستیاب میں ایس
 بیستہ۔
 اندر یا اسٹریٹ جوکی محلہ نزد وستان تالاب
ناگ پارا بھبھی مٹ



کے بھکو شادی میں بلا یا گیا اور سورج میں بے روزہ
 بیٹھی ہوئی ہیں میں تے کہایے گیا ہے تا اور پھر فروڑا
 ڈا جرم شرک دعوت ہے لیعنی اللہ کے ملاودہ
 کسی اور کو نفع یا نقصان پہنچانے والا سمجھنا
 اللہ کے تزوییک شرک و بعثت نہایت گندی
 اور گھناؤنی جیز سے بھو گندی ہے، ملاروں پر
 جا کر مالگنا اور اپنی عرضیاں بھیش کرنا، یہ سب
 شرک کام میں ان سے بچنے کی بچوں کو تربیت
 کے آگ سے بچنے کی نصیحت تو کی جائے میکن
 وجہتے، ان کو ایسی تعلیم دیجئے جو ان خلائق
 چیزوں سے ان کو بچا سکے۔ یہ توصیف خدا کی
 قدرت میں ہے، کہ جو جاہے اور جب چاہے
 اور جس کے یہے چاہے فیصلہ فرما دے، اُنہاں
 اور متعلقین کو ان اسباب سے اور ان تنوں سے
 بچائے کی منکر کریں جو آگ میں لے جانے
 والے ہیں۔

ولاخ دھوانا ان الحمد لله رب العالمين

عز

کوئی ملبوہ ہو کوئی شغل ہو کوئی بات ہو تو بتائیے
 ابھی شام اول شام ہے ذری رات ہو تو بتائیے
 کوئی دھوم دھام پہاں نہیں غم و درد عام پہاں نہیں
 کسی شہر علم و کمال میں یہ برات ہو تو بتائیے
 یہ سفال یکدہ پھوڑوں، یہ پیار بھینک کے توڑوں
 مگر ان کی پیچی نگاہ میں، یہ حیات ہو تو بتائیے
 درجی کامیاب جنوں سے، بجودِ شکت میں جا بسا
 مسح وقت جو آئے یاں وہ مرض بیٹھا لیں یکداں
 یہ طویل و مددہ نجات کا، جو نجات ہو تو بتائیے
 جو سماج آج ہے کل نہ تھا جو مزارِ حکیم خادہ نہیں
 کسی اک نظام حیات کو جو نجات ہو تو بتائیے
 وہ دلوں کے گوشے نہیں رہے چہاں تھی نشوری اک مرگ
 کسی اور شہر لکل چلیں ابھی رات ہو تو بتائیے

چاہتے، بھلی نصیحت یہ کرنی چاہیے کہ سب سے
 ڈا جرم شرک دعوت ہے لیعنی اللہ کے ملاودہ
 چلا آیا آپ ان روم سے پچھے ان کو بزرگوار،
 اللہ کے تزوییک شرک و بعثت نہایت گندی
 اور گھناؤنی جیز سے بھو گندی ہے، ملاروں پر
 جا کر مالگنا اور اپنی عرضیاں بھیش کرنا، یہ سب
 شرک کام میں ان سے بچنے کی بچوں کو تربیت
 کے آگ سے بچنے کی نصیحت تو کی جائے میکن
 وجہتے، ان کو ایسی تعلیم دیجئے جو ان خلائق
 چیزوں سے ان کو بچا سکے۔ یہ توصیف خدا کی
 قدرت میں ہے، کہ جو جاہے اور جب چاہے
 اور جس کے یہے چاہے فیصلہ فرما دے، اُنہاں
 اور متعلقین کو ان اسباب سے اور ان تنوں سے
 بچائے کی منکر کریں جو آگ میں لے جانے
 والے ہیں۔

بس! بھائیو آخر میں یہی کھوں کا کار اپنے
 بچوں کو متعلقین کو آگ سے بچائے۔ اسے
 چیزوں سے بچائے جو آگ میں لے جائے
 والی ہیں، بچوں کو یہی صحبت سے بچائے،
 بری کتابوں سے بچائے، اخلاق بکار نہ لے
 رسالوں اور میگری یہیوں سے بچائے۔ کامیکی
 تعلیم کا بدلہ زندگی کے طور پر ضرور دلائیے، یہیں دیرے
 اور عقیدہ سے غافل اور اندھے ہر سے ہو کر
 ن تعلیم دلائیے کہ آپ کے بچوں میں احاداد و
 دھریت کے جرا فیم پیدا ہو جائیں اور وہ
 آگ کے راستہ پر چل پڑیں۔

اسی کے ساتھ اپنے بھروں اور بیویوں
 کے حالات کی بھی جسر لیجئے، شادی بیاہ میں
 بے جا بی و بے بد دگی سے بچائے، فلموں اور
 ٹیلیوژن کی حیاسوں میں سے بچائے، بچے
 تجھ سے اور اپنی انکھوں سے برابر یکھاں پہنچا

اس راستہ پر جانے والے یا اس
 سے بچنے والے؟
 پورے نظام کو وہی چلاہا ہے اس کے چلانے
 میں اس کو سی شدید دسوارے کی صورت ہے
 و تربیت کا انتظام کچھ ان کے انسان و عقیدہ
 کی نکر کچھ اور اس کے لیے اس ماں کی طرح
 بے کل و بے جین ہو جائے جو ایک ہو ہم خیال
 لا تاختہ سنتہ و لاذوم،
 یہ اللہ تعالیٰ کی اماری ہوئی کتاب کی
 بھی اور پہلی بات ہے، اس میں جو کچھ بیان ہوا
 ہے وہ صدقہ صحیح ہے (خلاف الكتاب)
 پہلوں میں آگ میں لے جانے والے
 اسباب سے نہیں ڈرتے۔
 ابھی ہم بانڈو ہو کر آئے ہیں وہاں کے
 حقیقت پسندی کے ساتھ عور فرمائیے
 کہ اس وقت اپنے بچے کو آپ دین و عقیدہ
 کی طرف سے غافل ہو کر جو تعلیم دے رہے ہیں
 وہ آپ کے بچے کو غیر شعوری طور پر کس راہ
 پر لے جاہی ہے، آگ کے راستہ پر یا اس سے
 بچانے والے راستہ پر۔
 آپ علام کی تقریبی نہیں ہیں سیکن
 فائدہ نہیں اٹھاتے۔ آپ اگر آگ میں لے جائے
 و عده ہے اور اللہ کا دعہ بولا ہو کے رہے گا،
 الائَنَ وَعْدُ اللَّهِ حَقٌ (سورة یونس آیت ۵۵)
 (اور یہ کہ سن رکھو کہ اللہ کا دعہ سچا ہے)
 قیامت میں قرآن و حدیث میں دی گئی
 تعلیمات تک مطابق حساب ہو گا، جو اپنے ایمان
 و عمل میں کھنکا کا، وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے
 جنت میں داخل ہو جائے گا، اور اس کو بادی
 راحت و آرام نصیب ہو گا، اور جوان مقام
 میں کچا ہو گا، ایسا سے دور جا بڑے گا وہ ہمیشہ
 ہمیشہ کے لیے جنم ہیں دالا جائے گا،
 اب ذرا سوچیے کہ اپنے بچے کو آپ
 شعوری یا غیر شعوری طور پر کس راہ پر رکھا
 رہے ہیں اس کے لیے کون سے اسباب

سوچیے کہ اس بچے کا انجام کیا ہو گا، بھی جب
 تک پھر سطح زمین پر سائیکل چلاہا ہے آپ دیکھ
 رہے ہیں اور خوش ہو رہے ہیں لیکن چند
 گھنٹوں کے بعد وہ جن کھاتموں میں گر کر ہلاک
 ہو جائے گا اس پر آپ کی نظر ہمیشہ جاہر ہے،
 ہم نے شروع میں آپ سے کہا تھا کہ لوگ
 نتائج سے تو درتے ہیں لیکن نتائج پیدا کرنے
 کے موقع پر بھی ادا میں بیٹھی تھی، کہ کہیں بچتے
 جاگ کر دیباں ایسا کار جلاہے نہیں کہ اس کے
 پہلوں میں آگ میں لے جانے والے
 اسباب سے نہیں ڈرتے۔
 ابھی ہم بانڈو ہو کر آئے ہیں وہاں کے
 بیٹھنے کے ساتھ، فکر کے ساتھ
 حقیقت پسندی کے ساتھ عور فرمائیے
 کہ اس وقت اپنے بچے کو آپ دین و عقیدہ
 کی طرف سے غافل ہو کر جو تعلیم دے رہے ہیں
 ہم اس وقت زندگی کے حس راستہ پر بیل
 رہے ہیں اس میں بڑی بڑی کھاتیاں ہیں ٹرے
 بڑے غاریں، اس کی بہت زیادہ تشریع کی
 ضرورت نہیں ہے، آپ اپنے انکھوں سے
 آپ علام کی تقریبی نہیں ہیں سیکن
 فائدہ نہیں اٹھاتے۔ آپ اگر آگ میں لے جائے
 دیکھ رہے ہیں، کیے کہیں ایمان سوزدیں سوز
 اختر کے حساب کتاب اور اس کے پڑے
 انجام سے غافل کر دینے والے خوش رنگ و
 خوش آہنگ حالات میں جو ہمارے بھوک
 کو آگ کے الاو میں جھونک دینے کے لیے
 وہ فائدہ ہو گا جو مرضیاں و تقریبیوں سے
 بھو نہیں حاصل ہو سکتا، اس کا سارا اخخار
 کرتے، اس کی منکر نہیں کرتے، نقد اور فوی
 نفع کی تلاش میں بالکل ہی غافل ہیں کہ ہمارا
 بلکہ انجام پر غور فرمائیں۔
 آپ اس کو اس مثال سے سمجھیے کہ آپ کا
 بچہ ہاکت خیز خاروں اور کھاتموں کی طرف
 جاہر ہے۔

بچوں کی تعلیم و تربیت کی منکر نہیں
 کرتے، ان کو صحیح راستہ نہیں بتاتے، بچے
 کے دل و دماغ میں سب سے پہلی بات یہ بھافی
 تجھ سے اور اپنی انکھوں سے برابر یکھاں پہنچا

لارا ہم دیالا پانچ یا پانچ انقلابیوں کے ساتھ پوری تاریخی کی بنیاد پر ترقی کی جس پہنچتے تھے، امریکہ میں نہد پارٹی کی بنیاد پر ترقی کی جس کے درجہ دریں مولانا برکت اللہ بھیجا اور لالہ بھرپور تھے۔ ہندوستان میں انقلابیوں کے خلاف بینز ایکٹ کوچکی تھی، والاعلوم دیوبند میں انقلابی تحریکوں کی تغیری تھے۔ ہمیشہ کوارٹر سران فرانسکو میں تمام ہوا، اور ہندوستان، اور قدر مراٹھی اور کرد مکھی میں آخوندہ شائع ہونے لگا۔ اس تنظیم کا انعروہ تھا کہ مجاہدین کی تختواہ: موت۔ الغام: شہادت۔ پیشی: آزادی، میدان جنگ: ہندوستان تقطیع اور علمائی جدوجہد۔

ہندوستان میں وسیعیت میانے پر انگریز خلاف احوال بیدار ہو گیا تھا۔ بحداد مایا بھا جو ہندوستان میں مولانا مقبول الرحمن سرحدی اور شوکت علی بھکل پیش کی جو سال تک عرب کے بروفسر بھی رہے۔

آزادی کی تحریک

۱۹۰۵ء سے ۱۹۱۱ء تک مولانا برکت اللہ کی انقلابی تحریکوں کا مرکز جاپان رہا ہے جہاں سے ایک بوکھار کئے تھے۔ اور صریحکال میں بوسیدہ تنظیمیں برسر ہی کارکرداری، اردو اور جاپانی زبانوں میں شائع ہونے لگا۔ مولانا برکت اللہ بھوپوری میں ایک خفیہ تنظیمیں انگریزوں کے خلاف کام کر دی تھیں۔

ہندوستان کے آسان سیاست یہ ہے۔ شیخ الہند مولانا محمد احمد، مولانا آزاد، مفتی حمزیکوں سے حکومت برطانیہ سخت پریشان تھی۔ چنانچہ حکومت جاپان کو مجبور کیا۔ اور تحریک آزادی کا کام جمل خال، واکثر محترم احمد انصاری، حضرت مولانا محمد علی خان جس کے قدر خصیبیں پوری طبقہ علی خان جسیں بلند مرتبہ اعلیٰ قدر خصیبیں پوری طبقہ علی خان جسیں پیش کیے جانے پر دھڑکی رکھتے تھے۔ اب دناب سے جوک رہی تھیں، یہ تحریک و تحریر قیادت میں انقلابیوں کا ایک کشن پہنچے سے کرکم ملیں یہیں یورپول کے ہر یونیورسٹی میں بھی ہے۔ تھا، پنجاب کے مشہور صحافی رام چندر بھی اسی تنظیم سقیم تھے۔ اور ایک اخبار "الاعمار" کا تھا۔ اسی حکومت برطانیہ کی ناپاک سادشوں کا پردہ چاک کرتی رہتی تھی، بسید جمال الدین اتفاقی نے جوش روشن کی اس نے تحریک کو راه علی دی۔ ان کا پیغام اتحاد اسلام تھا جسے پان اسلام کا نام دیکر

باشدوں کو ہندوستان کے موجودہ سیاسی حالت اور انگریزوں کے نسلوں کے بتمباہے واقع تھے۔ اسی میانے کا وائر کاریورپول دیشیا کے ہندوستان میں انقلابیوں کے خلاف بینز ایکٹ کوچکی تھی، والاعلوم دیوبند میں انقلابی تحریکوں کی تغیری تھے۔ افغانستان نے فوجوں میں مولانا برکت اللہ سے ایک ملاقات میں انسٹی ٹیوٹ کے کاموں سے تائزہ ہو کر والی افغانستان کی جانب سے پیغمبر شہزادہ مولانا محمد احمد بن مسیح اور شاہزادہ مجاہدین کی تختواہ: موت۔ الغام: شہادت۔ پیشی: آزادی، میدان جنگ: ہندوستان تقطیع اور علمائی جدوجہد۔

کوئی کو شششوں سے ایک شاندار اور عظیم دینی اجتماع لندن میں منعقد ہوا۔ جس میں طبیب جی ادمی جبلپور ہوتے ہوئے برہ بھین لدن پیشچے اور جاری سال مقرر ہوئے۔ مولانا برکت اللہ کو شاہ ولی اللہ علیہ ہے۔ جن سے مولانا برکت اللہ کے نام مولانا برکت اللہ علیہ ہے۔ ایک عیشم خیر تنظیم سعی جو اپنے ایک ایجاد کی تھے، جنگ آزادی کو حاصل کرنے کی سست کا افروزی ۱۹۰۵ء کا خطہ اسی سلسلہ کی ایک پہلوی ہے۔ پورے فہرست سے علی ہبھوئی شاہزادہ میں بیجا سویں سال اگرہ کے موقع پر انگریزوں کا تاختہ پیش کی خفیہ تحریک کے انشا ہونے سے انگریز

انگریزوں کے خلاف بینز ایکٹ

۱۹۰۵ء کی کان کی یافت بر انگریزوں نے بڑی اجر توں بد محنت کش سرحدی مسلمانوں کا فاسٹر لیا بلایا۔ ہندوستانیوں کی ایک کثیر تعداد اسٹریلیا میں آباد ہوئی ان میں توجیان مولانا برکت اللہ فرانس کے ایجاد کی دینے کی کانے دار الحکومت پیرس پیشچے جاپان بجودھری رکھتے تھے۔ اسی خلیفہ علی خان جسیں بلند مرتبہ اعلیٰ قدر خصیبیں پوری طبقہ علی خان جسیں پیش کیے جانے پر دھڑکی رکھتے تھے۔ اب دناب سے جوک رہی تھیں، یہ تحریک و تحریر قیادت میں انقلابیوں کا ایک کشن پہنچے سے کرکم ملیں شہر نیو یارک نے جہاں تھری گیا۔ بہ مسلمان مقسم تھے۔ تحریک سجدہ کے لیے مولانا برکت اللہ کو دعوی کیا۔ چنانچہ ۱۹۰۹ء میں مولانا برکت اللہ کو دین کا وائر کار کر کریں گے پان اسلام کا نام دیکر

مشہور عالم سید حمال الدین افغانی "نظامی" سے رہا ہوئے ۱۸۸۲ء میں ملکہ سے افغانستان کے چہاں سے فرانس جانے کے لیے ہندوستان آئے۔ نصراللہ خاں شہزادہ اور بھوپال میں ریاست کے منصب مقاضی مولوی جعید الحق کا بیان ہوئے۔ وہ مولانا برکت اللہ کے بیان کا بیان ہے جہاں ہوئے۔ اسی دریان مولانا برکت اللہ کی جانب سے ملقات ہوئی، مولانا برکت اللہ کی سید جمال الدین افغانی سے ملقات ہوئی، مولانا برکت اللہ کے ملک کے حالات سے بکر کی پیشی کی تھی۔ اسی دریان مولانا برکت اللہ کے ملقات سے پیشچے کا لامی میں پیشچے سال تک عرب کے بروفسر بھی رہے۔

۱۸۹۶ء میں مولانا برکت اللہ اور عبد اللہ کویں کو شششوں سے ایک شاندار اور عظیم دینی اجتماع لندن میں منعقد ہوا۔ جس میں طبیب جی ادمی جبلپور ہوتے ہوئے برہ بھین لدن پیشچے اور جاری سال مقرر ہوئے۔ مولانا برکت اللہ کو شاہ ولی اللہ علیہ ہے۔ جن سے مولانا برکت اللہ کے نام مولانا برکت اللہ علیہ ہے۔ ایک عیشم خیر تنظیم سعی جو اپنے ایک ایجاد کی تھے، جنگ آزادی کو حاصل کرنے کی سست کا افروزی ۱۹۰۵ء کا خطہ اسی سلسلہ کی ایک پہلوی ہے۔

۱۹۰۵ء کی جنگ آزادی کی تاکامی سے یورپول میں ایک درس گاہ اور مدرسہ تھی۔ ایک تسلیمی ادارہ مسلمانی ٹیٹھریت افغانستان کا عالم طاری تھا۔ ہبھی اور اس کے توازن میں دیوبندی کا کام اور ایسا بڑی تحریک تھا۔ مولانا برکت اللہ کے نام مولانا برکت اللہ کو شہید ہوا۔ بعد میں مولانا برکت اللہ کو شہید کیا گی۔ اور اس کے تھانے میں دیوبندی کا مکان تھا۔

مولانا برکت اللہ بھپالی روشنی بادب

از۔ شاہد عمامدی۔

دہان طالبی مولانا برکت اللہ موئی مسجد کے مشرقی دروازے کے بالائی حصے پر لکھئے ہیں جن پر تاریخی انسانی بہت نازکی تھی۔ میں ہمیں رہے ہے جہاں تواب صدیق حسن خاں تھا۔ قیام کر کچھ تھے، مدرسہ مسلمانی سے ۱۸۸۷ء اور اسی پر تہہ بڑھ کر کریں گے۔ مدرسہ مسلمانی کے ایسے باکال و نامولانا مسجد کے مشرقی دروازے کے بالائی حصے پر لکھئے ہیں جن کی تاریخی دوکاروں میں ایسا بھی ہے کہ گردشیاں کی دھول کی تہہ سے تاریخ کے قیام کر کچھ تھے، مدرسہ مسلمانی سے ۱۸۸۷ء اور اسی پر تہہ بڑھ کر کریں گے۔ اسی پر تہہ بڑھ کر کریں گے۔

مدرسہ مسلمانی کے ایسے باکال و نامولانا مسجد کے مشرقی دروازے کے بالائی حصے پر لکھئے ہیں جن سے مولانا برکت اللہ کو شاہ ولی اللہ علیہ ہے۔ جن سے مولانا برکت اللہ کو شاہ ولی اللہ علیہ ہے۔ مولانا برکت اللہ کو شاہ ولی اللہ علیہ ہے۔

مدرسہ مسلمانی کے ایسے باکال و نامولانا مسجد کے مشرقی دروازے کے بالائی حصے پر لکھئے ہیں جن سے مولانا برکت اللہ کو شاہ ولی اللہ علیہ ہے۔ ایسا بھی ہے کہ گردشیاں کی دھول کی تہہ سے تاریخ کے قیام کر کچھ تھے، مدرسہ مسلمانی سے ۱۸۸۷ء اور اسی پر تہہ بڑھ کر کریں گے۔ اسی پر تہہ بڑھ کر کریں گے۔

تھا۔

شہادت اور سزا موت

۱۸۵۸ء کی جنگ آزادی کی تاکامی سے یورپول میں ایک درس گاہ اور مدرسہ تھی۔ ایک تسلیمی ادارہ مسلمانی ٹیٹھریت افغانستان کا عالم طاری تھا۔ ہبھی اور اس کے توازن میں دیوبندی کا کام اور ایسا بڑی تحریک تھا۔ مولانا برکت اللہ کے نام مولانا برکت اللہ کو شہید ہوا۔ بعد میں مولانا برکت اللہ کو شہید کیا گی۔ اور اس کے تھانے میں دیوبندی کا مکان تھا۔

۱۹۰۵ء کی جنگ آزادی کی تاکامی سے یورپول میں ایک درس گاہ اور مدرسہ تھی۔

یورپول میں خوف و ہراس اور غم و اندھہ کا عالم طاری تھا۔ ہبھی اور اس کے توازن میں دیوبندی کا کام اور ایسا بڑی تحریک تھا۔ مولانا برکت اللہ کے نام مولانا برکت اللہ کو شہید ہوا۔ بعد میں مولانا برکت اللہ کو شہید کیا گی۔ اور اس کے تھانے میں دیوبندی کا مکان تھا۔

۱۹۰۵ء کی جنگ آزادی کی تاکامی سے یورپول میں خوف و ہراس اور غم و اندھہ کا عالم طاری تھا۔ ہبھی اور اس کے توازن میں دیوبندی کا کام اور ایسا بڑی تحریک تھا۔ مولانا برکت اللہ کے نام مولانا برکت اللہ کو شہید ہوا۔ بعد میں مولانا برکت اللہ کو شہید کیا گی۔ اور اس کے تھانے میں دیوبندی کا مکان تھا۔

۱۹۰۵ء کی جنگ آزادی کی تاکامی سے یورپول میں خوف و ہراس اور غم و اندھہ کا عالم طاری تھا۔ ہبھی اور اس کے توازن میں دیوبندی کا کام اور ایسا بڑی تحریک تھا۔ مولانا برکت اللہ کے نام مولانا برکت اللہ کو شہید ہوا۔ بعد میں مولانا برکت اللہ کو شہید کیا گی۔ اور اس کے تھانے میں دیوبندی کا مکان تھا۔

۱۹۰۵ء کی جنگ آزادی کی تاکامی سے یورپول میں خوف و ہراس اور غم و اندھہ کا عالم طاری تھا۔ ہبھی اور اس کے توازن میں دیوبندی کا کام اور ایسا بڑی تحریک تھا۔ مولانا برکت اللہ کے نام مولانا برکت اللہ کو شہید ہوا۔ بعد میں مولانا برکت اللہ کو شہید کیا گی۔ اور اس کے تھانے میں دیوبندی کا مکان تھا۔

۱۹۰۵ء کی جنگ آزادی کی تاکامی سے یورپول میں خوف و ہراس اور غم و اندھہ کا عالم طاری تھا۔ ہبھی اور اس کے توازن میں دیوبندی کا کام اور ایسا بڑی تحریک تھا۔ مولانا برکت اللہ کے نام مولانا برکت اللہ کو شہید ہوا۔ بعد میں مولانا برکت اللہ کو شہید کیا گی۔ اور اس کے تھانے میں دیوبندی کا مکان تھا۔

۱۹۰۵ء کی جنگ آزادی کی تاکامی سے یورپول میں خوف و ہراس اور غم و اندھہ کا عالم طاری تھا۔ ہبھی اور اس کے توازن میں دیوبندی کا کام اور ایسا بڑی تحریک تھا۔ مولانا برکت اللہ کے نام مولانا برکت اللہ کو شہید ہوا۔ بعد میں مولانا برکت اللہ کو شہید کیا گی۔ اور اس کے تھانے میں دیوبندی کا مکان تھا۔

۱۹۰۵ء کی جنگ آزادی کی تاکامی سے یورپول میں خوف و ہراس اور غم و اندھہ کا عالم طاری تھا۔ ہبھی اور اس کے توازن میں دیوبندی کا کام اور ایسا بڑی تحریک تھا۔ مولانا برکت اللہ کے نام مولانا برکت اللہ کو شہید ہوا۔ بعد میں مولانا برکت اللہ کو شہید کیا گی۔ اور اس کے تھانے میں دیوبندی کا مکان تھا۔

۱۹۰۵ء کی جنگ آزادی کی تاکامی سے یورپول میں خوف و ہراس اور غم و اندھہ کا عالم طاری تھا۔ ہبھی اور اس کے توازن میں دیوبندی کا کام اور ایسا بڑی تحریک تھا۔ مولانا برکت اللہ کے نام مولانا برکت اللہ کو شہید ہوا۔ بعد میں مولانا برکت اللہ کو شہید کیا گی۔ اور اس کے تھانے میں دیوبندی کا مکان تھا۔

یونک جغرافیہ دنیا کے مختلف حصوں کے مسلمانوں کے مالی صرف بڑھنے پر فائدہ حصر میں نہیں وہ دہلی کے مالی و سیاسی ذرائع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں چنانچہ اس کے تجھے میں وہ اسرائیل کی مدد کے لئے اپنے مقاصد میں اس حد تک اور ان کے حالات وسائلے دافت محسن زبردست طاقت وقت داں قوم عیں فائدہ نہیں اٹھاتا سکتی اور وہ اس میدان میں اپنی اسی اسی طاقت کو دہلی کے طور پر استعمال کرتے ہیں، اسرائیل جگ کے دوران جموں کی بڑی خرام کو نیواز میں پھر ان کے ثقافتی اور مدنی بیانیوں سے غلبہ نہیں کی دیوام کی جھٹکے کے لئے باہر اطباء کی ایک یہ مختلف طبی ساز و سامان اور دو اول کے ساتھ صحیح تھا کہ وہ اس کے ذریعہ جنگ میں زخمی شدہ اپنے نسل اور زمین بھی بجا لیوں کا امور میں غیر معمولی طاقت اور زریعہ ترقی وقت علاج دعا بالہ کر سکیں، اور دشمن کی صبح فیروزی والیں ہوتے تھے تاکہ دہلی پھرہ اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو جائیں یا یہ اختلاط جبل جاہی نہیں ہے جس سے ہر اس شخص کو مبین ملتی ہے۔ جس نے دینی تعلیم حاصل کی ہو جسا کہ مسلمانوں کو قرآن وفت رسول اور اسلام کی زندگیوں کی آبادی ایک جو تھا تھی ہے اور اس چوخ تھا اسی میں وحدت و اخوت کے روشن نتوش ملتے ہیں، جو ان کے لئے سُنگ میں کی جیت رکھتی یہ اخوت اور ہمدردی کیا بغیر معلومات کے جانے ممکن ہو سکتی ہے جس کا تعلق جزری ہے ہمکہ کون کہاں آباد ہے اور کس کے کیس کے کیس کے حالات وسائلے ہیں، نادافتی میں رہنے والے لپنے کے کو درس سے ملک میں رسپولے کے کیس کے بھائی کے سامنے بھی بے خبرہ جاتا ہے اور کچھ نہیں کر پاتا۔

جب تینا اسلامی طبع پر ہم پر بھائی چارٹا تعاون و پسروی اور وحدت و اخوت مفروضی اغتیار کر گئی ہیں لیکن مسلمان اپنا اسلامی وحدت اس طرح یک جماعت کے طبق جمع ہو کر وہ اپنے تمام خصوصیات کے ملکے دوبارہ پالیں کیا ایسا ممکن نہیں ہے اس

بی کردہ تجھ پر دوسروں پر فراؤ اکثریت بن جاتی ہیں، اس طرح وہ ایک بڑی طاقت تسلیم کے جاتے ہیں اور اسلامی تاریخ کے مامنی کے اور اسی ذرائع سے زیادہ فائدہ میں وہ اسرائیل اور اس کے حالات وسائلے دافت محسن اور ان کی دو طائفیں میں ایک ایک ایمان کی دوسرے وحدت و اتفاق کو حصہ طاقت اقران مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”أَنْتُمُ الْأَخْلُقُونَ لِنَكْتُمْ مُؤْمِنِينَ“

زمکان سربراہ ہرگز احرام پر مومن بن جادہ اور درود سری جگہ ہے۔

”ذَاغْتَصُومُوا بِجَنْلِ اللَّهِ حِينَماً لَا تَقْرُوْا“

اور اللہ کی ارسی کو مضبوطی سے تھام وادر تو قوت۔

اسلامی تاریخ کے نشیب و فراز اس کھلی ہوئی حقیقت کو آشکارا کرتے ہیں، اندلس محسن اس بنابر مسلمانوں نے کھودیا کر دوسرے اسلامی ماں کھو داپنے اپنے مسلمان میں مصروف تھے، پوری کریکیں اور اپنے فخر کو دو کریکیں لیں ان کے قرب ہی ایسے ملک ہیں جن کی زمین سربراہزادا ہے اور دہلی پاکی کی کثرت اور سیراب کرنے والی نہریں ہیں لیکن ایسا ممکن نہیں ہے کہ دونوں طرح کے ملک آپس میں ان امور پر اتفاق کریں جو لین دین سے متعلق ہیں؟ بلکہ بعض مسلم ملکوں میں ایسے محدث فداختر میں ہو جائیں کہ اس کے ملکے بازیافت کی وجہ وہ تمام مسلمانوں کے ایوبی نے بیت المقدس کی مقدس سر زمین کی اس اندلس نہیں پائے جاتے، اس روئے زمین کے وقت بازیافت کی وجہ وہ تمام مسلمانوں کے اندر تین جو تھانی باشندے فیصلہ میں جو مختلف مذاہ اور متعدد نسلوں اور باہمی اختلاف و انتراق میں ہے جمع کرنے میں کامیاب ہوئے، ان تاریخی خاتمے پھرے ہیں جس کی وجہے ان میں باہم تقریت و اتحاد کی صلاحیت کہے ان کے انشا کے باعث ان میں سے قومیں اتفاقیوں کی جیتیں کریں، اور اس کے مامن اتحاد و اتفاق کی قوت اور ایک جماعت کے طبق جمع ہو کر وہ اپنے تمام خصوصیات کے ملکے دوبارہ پالیں کیا ایسا ممکن نہیں ہے اس

۲۵ جولائی ۱۹۹۸ء

رسم احمد رواہ الانلاق شرح تہذیب الاخلاق

۱۳ مئی ۱۹۹۸ء کو مجلس شوریٰ کے جلسے نے بڑی صورت کا انہصار کیا اور شارح کتاب مولانا ابو سجاد روح القدس ندوی کی محنت کے موقع پر منتخب اور کبار علماء اذکار مولانا شوریٰ کے اس ائمۃ دارالعلوم کی موجودگی میں دارالعلوم جدوجہد اور کاوش و سعی کو سراہتے ہوئے تھے کہ مامن کتابات فرمائے۔

کتاب کے شروع میں فدک اسلام حضرت مولانا ابو سجاد روح القدس ندوی کی کتاب روابع الانلاق شرح تہذیب الاخلاق کا تمہارا جواہر مولانا دامت برکاتہم کا اکثر اقدر و قدس اور معنی کی سعادت میں ملکیت ملکیت مولانا ندوہ العلماء کے استاذ حدیث مولانا حکیم ایمانی مالک کے اتفاقی اور طبعی حالات کے سلسلہ میں علم جغرافیہ سے پوری طرح بہر و دہلیوں گے جبکہ ہم ان ملکوں کی کمزوریوں اور ان کے نفس سے دافت ہو سکیں گے اور جبکہ ہم یہ سمجھ سکیں گے کہ ان کا ازالہ اور علاج اپنے برادر اسلامی مالک کے مامن ملک کر کوئی نکر ہے، اسلامی یا غیر اسلامی ملکوں میں سے ایسے ملک ہیں جن کی زمینیں خشک سالی والیں ایسے ملک ہیں جن کی زمینیں خشک سالی والیں ایسے ہوئے والا غل نہیں بیدا ہوتا اسی طرح بعض کافی ہوئے اور ملک اپنے دست میاں سے فرمایا۔

مولانا ابو سجاد روح القدس ندوی نے میں تیار کی گئی ہے۔

اسی کے مامن مصنف تہذیب الانلاق کے ساتھ مصنف تہذیب الانلاق کی خواجہ بڑی محنت، جدوجہد پیش میں میدان کی طرح ہے دہلی ہریں ہیں جس کے ساتھ ملکیت مولانا عبد الحمیڈ رحیم رحیم اور خیال رکھتے ہوئے کہے، اس کتاب کی وجہ خصوصیت ہے کہ اس میں صاحب کتاب نے خالوں کے بارے میں کسی تزاعی اور اختلافی حدیث کے بارے میں میں مسروط تذکرہ کیا گیا ہے نظر خالوں کے بارے میں مسروط تذکرہ کیا گیا ہے۔

کہلۃ الشاعرخ“ کے عنوان سے صاحب کتاب مولانا ابو سجاد روح القدس ندوی نے تذکرے افتقاہ سے قبل دارالعلوم کے استاد مولانا نذر العظیم ندوی نے مولانا ابو سجاد روح القدس ندوی کا تعارف کرتے ہوئے کتاب کی اہمیت و فائدیت کو جاگر کیا اس کے بعد مولانا سید محمد راجح حسینی ندوی ہبہ شہزادہ آگئی ہے، اور مجلس محاففہ و نشریات اسلام، پیش کرنس ۱۱۹ ندوہ العلماء نکھنوس سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

کتاب طلبہ و اس ائمۃ دو نوں کے موضوع پر ان کی اس کتاب کو سراہتے ہوئے ایک اہم کارنامہ قرار دیا ہے۔

کتاب کا انتساب کرتے ہوئے غفران حضرت مولانا ایڈ ابو الحسن علی حنفی ندوی دامت برکاتہم

(ادارہ)

تعریف جیات مکھنٹ

وقت مسلمانوں کی کامیابی اور اللہ تعالیٰ کے اس

و عملہ بینی افضلہ میں ممکن ہے کہ مامن کے

کامیابی کی وجہ سے اسی طبقے کے مامن

نکاح میں: چھوہاروں کے اٹھانے کا بیان

مولانا محمد خالد نڈلائی ناز پوری
نکاح کے بعد عالم طور پر چھوہارے
نقیم کئے جاتے ہیں، بعض لوگ پیش کیں پناک
چھوہارے کے ساتھ لا دا کشش، بگری اور صری
کا بھی افادہ کر دیتے ہیں اور حاضرین میں باقاعدہ
نقیم کرتے ہیں۔ ایک دفعہ ہمارے ایک دوست

شہر سے اکنڈوہ کی مسجد میں ہونے والے ایک
نکاح میں شریک تھے۔ حضرت مولانا سید
ابوالحسن علی ندوی امام کراپی ابی ملیک کے
نکاح کے بعد آیات خلاش کی روشنی میں
مودودی نقیر فرمائی۔ ایکاب و قبول کے بعد ما
ادہ میں تبریک پیش کرتا ہوا مجع منشر
تحالیں قاضی ابی ملیک کے مسجد کے
کوچکی میں جو ایکاب و قبول کے بعد میں
ایک دوسرے سے سبقت لے جاتے کے ایک موقع پر
کوشش کر رہے ہیں۔ یہ منظردی کی وجہ سے اکنڈوہ
چراغ پا ہو گئے۔ کہنے لگے کہ تہذیب کے
خلاف ہے۔ یہ عنین کیا کہ ایسا نہیں ہے
یہ دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت
فرمایا۔ کہ تم لوگ لوٹے کیوں نہیں؟ لوگوں
سے یہ دافع ہے۔ کوئی غیر مذہب عمل یہ
مسجد میں نہیں کر سکتے۔ اور آئیے آپ کو
بناتا ہوں چھوہارے کیوں لوٹے جاتے یہیں
یہ نے صرف اس کریں (غیریت کے)
انشاء اللہ آپ کو بھی خوشی ہو گی۔ آپ نے
تو منع کیا ہے۔ اس سے نہیں اخوب ہوتا۔
تماضی ابویوسف کا نام سننا ہو گا، جو امام اعظم
ابو عینیہ کے خاص شاگرد اور خلیفہ باروں نے شدید
ہمارے دوست یہ شکریت خوش
کے زمان میں قاضی القضاۃ تھے۔ وہ قاضی
محمد بن ابی ملیک حدیث و فقیدہ کی صاحبزادی کی
یہ ضرور بیاد رکھنا۔

نکاح کے بعد چھوہارے کے بعد چھوہارے
بکھرے گئے۔ حاضرین نے جیسین جب دشمنوں کو

شامل کرتا یا چھوہارے کے علاوہ کوئی اور جیز
لانا یا تقیم کرنا سنت نہیں ہے اور سنت پر
عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ کے انعامات ملتے ہیں
اللہ کے رسول نے فرمایا کہ جو میری سنت کو
محبوب رکھتا ہے (اس بدل کر تلتے) تو وہ مجھے
محبوب رکھتا ہے اور جو مجھے محبوب رکھے وہ میرے
سامنہ ہجت میں ہو گا۔ (ترمذی شریف)

مددتی کے قائلین مقیم حیات سے
مبینی کے قائلین مقیم حیات تعلقات سے لگداش
ہے کہ مقیم حیات کے مسلمانین رقم جمع کرنے یا
خواہد بننے کے مسلمانین ذلیل کے تیر پر رابط
قائم کریں۔ وہاں ان کو رقم جمع کرنے کی
رسیدیں جائے گی۔



ALAUDDIN TEA
Tea Merchants

44, Haji Building,
S. V. Patel Road, Nili bazaar, Bombay 400 003.
Tele. : Add Cupkettle Tel. : 376220/3728708
Tel. (R) 3095852

۲۳ نمبر اور ۱۲ نمبر کی اسپیشل چائے
حاصل یکجھے۔

* * * * *

منشیا اور درگ کا طریقہ اور حکام اور قصہ اس پرکشرون کے تدبیر

محمد سلام خاں ندوی

جس کے نتیجہ میں روحانیت مضھل ہوئی ہے
اس ہیلک شے کے عادی شخص کی روحانی طاقت
ختم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اسلامی اندیشہ افسوس
سے مکمل طور پر غافل ہو جاتا ہے نمازوں سے
جو جرانا، عبادات سے وحشت اور علم سے نفتر
جیسے غصہ خدا اسیں اسیں پیدا ہو جاتے ہیں۔
قرآن مجید نے ان کے نقصانات ابھی بلیغ تعبیر میں
یوں بیان فرمائے ہیں۔

انعاماً تیرید الشیعیات انْبُوْقَع
بِنِتَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَعْضَاءُ فِي الْخَيْرِ
وَالْمَنِيرِ وَيَصْدَكُمْ عَنْ ذِكْرِ الدِّيَارِ
عَنِ الْقَصْلُوْبِ (سورہ المائدہ: ۹۱)

ترجمہ: نشیطان تو یہ جا ہتا ہے کہ شراب
اور حجوم کے سبب تمہارے اپیس میں دشمنی
اور رخصش اداوادے اور ہمیں خدا کی یاد اور
نماز سے روک دے۔

معاشرہ اس کے ہزارے اثرات اور نقصانات

ایسا شخص سماج میں زکا ہوں سے کر جاتا
ہے اور اسے اپنے قریب نہیں آئے دیتے
سرمایہ نہ ہونے کی صورت میں ایسا شخص چوڑی
ڈاکتی، بغض اور حکوم کے فریب جیسے قیم و
شنسی امور کا ارتکاب کرتا ہے جس سے عاشرہ
کام امن و امان خدوہ میں بیٹلاتا ہے۔ اس کے آن لواد
بری و دگر بریل دیتے ہیں اور انسان اپنی اتصالی
و دینی ذمہ داریوں سے غافل ہو جاتا ہے۔

پھر اگر انسان کے پاس اسباب ہیں
اور مال بھی دافر مقدار میں موجود ہے تو اسی میں
اسراف کا پایا جاتا ظاہر ہے اور اسraf کا
نیکر قرآن نے حسرت بتلایا ہے۔ ارشاد کی
ن لَأَجْعَلَ إِيمَانَكَ مَغْرُوكَةً إِلَى
عُنْقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَقَدْ

متعدد ہیلک و مضر اسیہا مجنحول تھے
اور نسلوں کا یہ شعار ہے کہ اگر کسی مقابل قوم
کو پساندہ کرنا ہو تو اس کو تعلیم سے دور رکھا
جائے اور اپاں احتلاقات کا شکار بنا دیا جائے
تو وہ قوم خود بخود ایسا ہجہ ہو جائے گی۔ لیکن اجھ کل
شاطر ترقی یافتہ قوموں کو اس سے بھی آسان اور
سہل ترین حریثیہ ہاتھ آکیا ہے، اور وہ یہ ہے کہ
کی قوت اس کے جوانوں کو منشیات کا مادھی بننا
دیا جائے۔ ایسا کرنے سے وہ قوم اپنے آپ
ایک سرده قوم بن جائے گی اور ترقی اس قوم کے
توقیم ترقی کرتی ہے۔ لیکن اگر وہ یہ سُست
ہونے والا نہیں کیونکہ منشیات اور درگ کس کا
عادی انسان ہر حال میں بالکل بے کام ہو جاتا ہے
ناکشنا ہوں تو قوم کے پہلے ترقی ایک خیالی
تصور سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتی ہے جو ہی روح
اگر وہ نہ کی حالت میں ہو تو ظاہر ہے کہ اسی
تیزی کے آنچ دنیا کی ساری قومیں اپنے توجہ اول کی
تعلیم و تربیت، بہتر صحت اور ان کی اخلاقیات
پڑھانا بھی ناچکن ہے اور اگر وہ نہ کی حالت
میں ہو تو نہ کی تلاش اس کو بے چین رکھتی
ہے جس کی وجہ سے وہ کوئی تعمیر کی کام نہیں
کر سکتا۔ ایسی صورت میں اس کی سب سے
بڑی طلب نہ کریں۔

منشیات کے متوفی اثرات:

یہ بات روز روشن کی طرح عیا ہے کہ
ہمیشہ روحانیت اور مادریت میں کشکش وہی
اس قوم کا خدا حافظ، ہمیشہ سے شاطر قوموں
ہے۔ مادریت نے بھیانک قسم کے جراحت کو جنمایا ہے

حضرت مولانا جیب احمد اسرائیلی کا

ساخته و نویس

ادا کرنی پڑنی دھالانکاں وقت ان کی عمر ترے سال
سے متینا وزیر پرگی) مولانا کی اہمیت محترمہ (زید بی بی)
بھی عامل ہیں، انہوں نے علاقوں کے اندر بہساں برس
خواہیں میں اصلاح و تبلیغ کا بڑا ہی عظیم و مفید
اور مؤثر کام کیا جس کے اثرات دور دور تک نہایاں
طور پر محسوس کرنے لگئے، اور اب تک موجود ہیں۔

د موصوف آج کل سخت علیل ہیں، ان کی دعائی سخت
کے واسطے فاریں سے درخواست ہے، مولانا پنے
شانگردوں کے حق میں باب کی طرح شفیق تھے۔
(مولانا نے عرصہ دراز تک پڑھایا بھی) یوں تو مولانا
کے خاندان میں بڑے بڑے علاوہ پیدا ہوئے لیکن
مولانا کے جدا مجدد مس العلام حضرت مولانا احمد
صاحب اسرائیلی؟ (جن کا ذکرہ مشہور زمانہ نامی تھی)
کتاب "نذرِ تہہ الخواطر" میں بھی بڑے وسیع انداز
میں کیا گیا ہے) کی اپنے علم و فضل کی وجہ سے
ہندوستان گیرشہرت ہوئی، اور مسلم یونیورسٹی علی گلڈ
کے دور اول وزیر ایم یونیورسٹی عربی کے بڑے استاذ
ہے، جن کے تلامذہ کی کثیر تعداد ہے، اور بعض
بہت متاز ہوئے (مثلاً ایاس برلنی مرحوم) مولانا
صیب احمد مرحوم کے دو صاحبزادے ہیں، اور دونوں
بھی عالم دین، میں، بڑے صاحبزادے (مولانا محمد
اسحاق اسرائیلی سلیمان) کا وملک کے نامور اہل قلم
اور مقرر و میں شمار ہوتا ہے۔

فاریں سے درخواست ہے کہ دہ دہ
مغفرت اور علوود رجات۔ کہ " دا بستگان۔ کر۔

حضرت مولانا عیوب احمد اسرائیلی رحمۃ اللہ علیہ
سنہل کے ایک ایسے شہر علی خانوادہ کے فرد
نے جس میں تقریباً ڈیڑھ سو سال سے (بانج چھپنوں
سے) برابر علم و تعلوی کا تسلی جلا آرہا ہے اور جو
عرصہ دراز سے سنہل کے اہل حق کا ترجمان ہے نیز
دنیٰ فیادت کرنے کی وجہ سے وہاں کے صحیح العقیدہ
لوگوں کی عقیدت کا مرکز رہا ہے۔

تقریباً ۹۶ سال کی عمر پاکر مولانا موصوف؟
۱۵، ۶، جولائی ۱۹۹۵ء کی درمیانی شب میں اپنے مولائے
حقیقی کے حضور طویل علاالت کے بعد حاضر ہو گئے
وہ بہت سی دینی و علمی خصوصیات کے مالک تھے جن
کی نظری تلاش کے باوجود ملنا مشکل ہے خلا ممتاز
علمی دین ہونے کے ساتھ نہ صرف خود جید حافظ
قرآن تھے بلکہ مولانا کی اہمیت محترمہ دو صاحبزادے
اور سات صاحبزادیاں بھی حافظ قرآن ہیں، جن کا
تزادع میں قرآن مجید سنا نے کا بھی معمول رہا ہے،
صاحبزادیاں بھی عالم ہیں اور ان کی اولادیں بھی
بحمد اللہ تھیں حافظ ہیں، خود مولانا مرحوم وفات سے
چند سال قبل تک (تقریباً نو تھے سال کی عمر کے
باوجود) برابر تراویح میں قرآن مجید سنا تے رہے
پڑھنے میں ایسی روانی و کشش اور آواز میں البا
سو ز تھا کہ طویل قرأت سننے کے بعد بھی سایع مزید
کام شتاق ہوتا۔ مولانا سنہل کے رب سے بڑے
منفی ہونے کے علاوہ وہاں اہل حق کی سب سے
بڑی اور قدیم مسجد کے تقریباً ساٹھ سال مام خطیب
بھی رہے، اپنے جنسی کے دور میں بپاہونے والے
کنبہ بندی و نسبندی کے ہرگز اور پر آشوب فقر
میں کل رہ حق کرنے کی بنابر مولانا کو سنت یوں فیکھ۔

آدمی پر نظر کھتے ہیں۔
منشات سے خلاصی کی راہ :

اب ہمارے سامنے سبے ٹرامسکل
یہ ہے کہ نوجوانوں کو ان بلاوں اور چوتھے چلنے
والی بادسموم سے کیے محفوظ رکھا جائے تاکہ ہمارے
نوجوان ملک و قوم اور معاشرے اور خاندان
کے لیے معنید رکن بن سکیں، یہ نہایت ضروری
بات ہے کہ اسباب و عوامل کا پتہ لگایا جائے
اور ان کے ستر باب کی صورت نکالی جائے
جب ہم اس بارے میں غور کرتے ہیں تو اس
نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ نوجوانوں میں جو کے او
منشیات کے راجحان کے مختلف اسباب
ہیں جن میں سبے ٹرامسکل بے روزگار کی
چیز، ایک اندازے کے مطابق جوئے اور
منشیات اور ڈرگس کا عادی دوسرا طبقہ ملک
خوشحال ترین طبقہ ہے کیونکہ ان نوجوانوں
والدین کی آمدنی بے تحاشہ ہے خرچ
لیکے کسی سوچ اور فکر کی ضرورت نہیں
اندھا دھنڈ بے جا خرچ کے لیے بے انداز
دولت موجود ہے نتیجہ یہ کہ نوجوان بے رہ رو
اخلاقی پستیوں اور بیماریوں کا شکار ہو جائے
ہیں۔ البتہ سماج کا درمیانی طبقہ منشیات
نسبتاً کم عادی ہے ان ساری برائیوں کی رعایت
تحام اور کنٹرول کرنے کی اشراط ضرورت ہے
● اس کا طریقہ یہ ہے کہ ● آج کل کچھ
ایسی دو ایسیں دریافت ہو چکی ہیں جن کے کوئی
چلا کر جاتے ہیں ان کے استعمال سے منشیات
کا عادی انسان دھیرے دھیرے اس سے نفر
کرنے لگتا ہے لہذا یہ طریقہ اپنایا جائے تو بتہ
بانی ص ۲

تعییر حیات بالضرر مکمل محسوساً (سورہ بنی اسرائیل آیت ۲۹)

ترجمہ:- اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردان سے باندھو
یعنی بہت سمجھ کر دو کسی کو کچھ دہی نہیں (اور نہ
با لکل کھول دو (کہ سمجھ کچھ دے ڈالو اور انعام ہو)
کہ ملامت زدہ اور لاند ہو کر بڑھ جاؤ۔

منشیات کی ایجاد

نہ کوئی بھی ہو خراب، کانجھ چرس
ایون، کوکین، یا ہیر وغیرہ بس ان کا ایک
تجربہ انسان کے یہے موت یا کم از کم تغیری
موت کا پیش خیمه ہے اس یہے جس نے ایک
جرعہ لیا پھر کہا جائے گا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک
اچھا خاتما نوجوان جسے اپنے لیے اور ملک و
قوم کے لیے بہت کچھ کرنا تھا۔ اس کے
والدین اور اہل خانہ کی اس سے ڈابستہ ساری
امیدوں پر پانی پھر گیا۔ اور اب وہ مخفی سماج
میں ایک بدترین وجود بن کر رہ گیا۔ ایسے
ہزاروں خوشحال گھرانوں کے نوجوان منشیات
کے عادی ہو کر با تکل تباہ ہو چکے اور نہ جانے
کتنے بھر بر باد ہو گئے۔

ارکان حکومت کی غفلت:

مگر ان سب کے تیکھے ہونے والے
ناجائز و صندے اور لمبے چوڑے کار و بار کو
بے نظر غائر دیکھا جائے تو ان کا سلسہ ایوان
حکومت کے سر کردہ رہنماؤں اور اعلیٰ
افراحت کے سنبھلتا ہے جو کہ کمانہ میں

جھٹ بخش ادویہ کا خلط استعمال :-

اب ذرا ذرگس اور راس کے استعمال پر جسی ایک نظر ڈالتے چلیں، دوائیں دراصل نسانوں کی بہتری بھت اور امراض سے نجات بخانے کے لیے تیار کی جاتی ہیں مگر آج کل کے لوگ اس کا کسی قدر خلط استعمال کر رہے ہیں۔ یہ امر شاید کسی پر پوشیدہ نہ ہیں، کھانسی، دمہ اور پچھیپڑوں کے علاج کے لیے تیار شدہ سیر پ آج نشہ کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ اور جوان ان سیر پلؤں کی شیشی ایک گھونٹ میں پی جاتے ہیں، کمپوز لعینی خواب آور گولیاں اور انجکشن حقیقی مریض کو کم نشہ کے مادی جوان زیادہ استعمال کر رہے ہیں

محمد طارق ندوی

رسالہ وجہ اُن

ن:- نہیں ایٹپ :- فرمے اگر اذان دی
جائے گی تو وہ مجرم نہیں ہو گی۔

س:- وقت سے پہلے اذان دیدی گئی تو کیا
حکم ہے ؟

ن:- اگر اذان وقت سے پہلے دیدی گئی تو وقت
پر دہراتا بڑے گا، وقت سے پہلے اذان کا
اعتیار نہ ہو گا، اور اگر اذان وقت سے پہلے
دی گئی ہے تو نماز اپنے اذان کے پڑھی ہوئی

مانی جائے گی جو مکروہ اور سنت کے خلاف ہے

س:- ایک شخص نے اپنے دانت میں چاندی
کے ساقے مانچ تو کیا اس کو دے سکتے ہیں ؟
صرافی تو کی کرنے کے بعد اس کا غسل صحیح
ہو جاتا ہے یا نہیں۔

ج:- غسل ہو جائے گا۔

س:- آج کی یہ فیض ہو گیا ہے کہ مکانوں میں

انج ہاتھ روم بنائے جاتے ہیں تو کیا اس

میں غسل کرنے سے آدمی پاک ہو جائے گا ؟

س:- جس جگہ غسل کرنا ہو اگر وہ جگہ پاک ہے
تو اذان مجرم ہو گی یا نہیں ؟

س:- میں پاش لگی ہو تو کیا غسل یا وضو ہو جائے گا ؟

ج:- نہیں اب تک میں پاش کو ہر قرآن دی الا
جائے وضو با غسل صحیح نہیں ہو گا۔

س:- لذت کے اندر حورت ج کرنے جاسکتی

ہے ؟

ن:- نہیں ! حدست کے اندر حورت ج نہیں
کر سکتی ہے۔ اگر جائے گی تو گنگا ہو گی

امندرہ سال یا ج نظروی میں جائے تو حمر

کے ساقے جائے۔

س:- ایک شخص اللہ پر پوری طرح قیمت رکھتا

ہے لیکن رسول کو نہیں ماننا کیا وہ جست میں
جائے گا ؟

ن:- جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان

نہیں رکھتا ہے وہ کافر ہے ایسا شخص جست

میں نہیں داخل ہو گا۔

لیقیہ: منشیات

● نوجوانوں کی بدروزگاری کی طرف حضور صی
ل توجہ دی جاتے اور ان کو رو رکار کے موقع
ز امام کے جایں اور کام سے لکایا جاتے تاکہ
مشغولیت کے سبب بے راہ روی سے
محفوظ رہیں ● نوجوانوں کے لیے محلہ اور شہر
کے پیمانہ پر اصلاحی اور تربیتی بحاجتیں منعقد کی
جائیں جن میں منشیات وغیرہ سے ہوتے
والے نقصانات اور تباہ کاریوں سے اہمیں
آگاہ کرایا جاتے جیسا کہ آج محل مختلف
نشیعوں کی جانب سے اصلاحی معاشرہ کے
موضوع بے سینا اور جلیے منعقد ہوتے ہیں
اور ان کا خاطر خواہ فائدہ نجی ہوتا ہے۔

● اصلاح کے سلسلہ میں تبلیغی جماعت
نے بھی کلیدی کردار ادا کیا ہے اس کے لیے
دل کو ذرا سبقاً کر منزل ترقیب ہے
لے میرے سفر ذرا ہست سے کام لے
تیک بہتر شرچھ اور اصلاحی کتب فراہم کی جائیں
تکلیف زبان اپنے خالی اوقات کی طرف ہے اور طالع
کرنے میں صرف کرے۔ اور بیکاری اور آوارگی
نشیعات اور درگش سے محفوظ رہے۔ اور
اس کا مستقبل روشن ہو سکے۔

مکہ مکرمہ میں مسابقات حفظ قرآن :

نام نہ کشن کیا جنہوں نے قبل دوبارہ بھروسہ سے
دنیا میں کی خرکت کا دعوت نہ آیا اور اس
کے انتخاب کے لیے ۲۲ جولائی کو ایک حفاظتی
اجمیع کے مسابقات کا اجتہام کیا گیا۔ مسابقات
مکہ مکرمہ کے نجی پر تین نمودلوں پر مشتمل تھا
ایک نمودلوں نے قرآن کریم کا، دوسرا یہ سے
سپارلوں کا اور تیسرا دوسرا سپارلوں کا تھا۔

فیصلہ کے لیے ہندوستان کے جن ایام دوسرے
مدرس سے حکم حضرات کو دعوت دی گئی۔ ان میں
درس اشرف المدرس ہر دو گھنی سے غنی ہوئیں
مالہ انسانیت کی حقیقی کامیابی اور سمجھی
فرصت انجام دیا گئی اور دیا جائے آرہے۔ تخفیف قرآن
ہمیں کے ہمیں یہ مخصوصے تاکہ ہے اور اس سے ہم
ربانی اور دوسری نبی آنحضرت مسیح علیہ السلام
حافظ اکرام نارنگہ ہو چکے ہیں، ایک دبائی قبل شعبہ
کی ذات اور ان دونوں کا آپس میں نہیں
تجوید و قرأت سعد و مبشر کا تابعہ قیام ملیں
آیا اور حضرت ناظم صاحب نائب ناظم صاحب
کی شکل میں قلب محمد علیہ السلام پر نازل ہوتا
رہا۔ اس کی آخری شکل قرآن مجید اور اس وہی
بھی اپنی خدمات بر این انجام دے رہا ہے بہت
اکرم ملی اللہ علیہ وسلم ہے قرآن مجید دنیا کی دوسری
سے طباء خارج ہو چکے ہیں۔ ان کو رواتت حفص
کی سند بھی دارالعلوم کی جانب سے دی گئی ہے
اس سند پر یہاں کے کئی خارج طلباء بلاد عربیہ
کرنے والے خالق کائنات نے خود اتنا تھی
تَرْكُنَ الْأَدِيدَ كُرْقَاتَلَةَ تَحْمِيلَنَّ سَعَيْدَ
یہی امامت و تدریس کے فرائض انجام دے سکے ہیں
ذیلیاً ہے یہی وجہ ہے کہ پہر زمانہ اور ہر دور
یہیں ملکہ و حفاظت اکرام اور قرائر اکرام کے لیے کروہ
اوہ شفافی تراجم کے مطابق مختلف مواقع پر طباء
کے درمیان مسابقات کا اہتمام کرتا تھا۔ ملکہ و حفاظت
حصہ لیتھ یہیں اور اس کی حفاظت مرت ہوتے
یہیں۔ ہمیں وجہ ہے کہ اب بلاد عربیہ سے دیکر
آن ملک ایک حروف اور ایک حرکت تک مبدل
نہ ہو سکی۔ اور یہ سلسلہ انشا اللہ ربیعی دنیا
تک جاری اوساری رہے گا۔

ان بھی کامیاب سا ہمین کا درس اس بقر

اسی دن ۔ بعد نماز عصر منعقد ہوا۔ اور اس میں
جذب حکم صاحبان کے تتفق نیصد سے زبردست
حمد غزالی اور زمرہ جہنم کے حمد صاحبی کیروی کا
کام طالیہ آتھا۔ اور یہاں انتخاب کر کے ایک
طالب علم حفظہ امیر کر شرکت کے لیے پہنچا گی۔
کے دریمہ ملت اسلامیہ کی لقا و تحفظی جس طبق
کارروائی دارالعلوم کے استاذ اور اشرف اعلیٰ



مولانا محبوب الرحمن ندوی کی آمد :

موسم گرم کی تعطیل سے قبل دارالعلوم

ندوہ العلماء کے ایک لاک فرنڈ اور درجنوں

مکتبیوں کے مصنف مولانا شہاب الدین

ندوی بنگلوری ندوہ العلماء تشریف لائے اور

انھوں نے دارالعلوم کے طباوگی خواہش اور

درخواست پر مختلف موضوعات پر سائنس

تجربات کی روشنی میں قرآنی آیات کی تبلیغی

دیتے ہوئے گرانقدر معاشرے دیتے

عبدالسلام کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا

آفانے اس کی دینداری اور امانت داری

تفوڑی دیر تک تو قوف کیا اور اندر لجایا

دکھایا۔ اندر وسیع صحن ہے جس میں پتوں

کی سلیں بچھی ہوئی ہیں تین طرف فصلیں میں

سائنس کا مسقف حصہ کھلے ہوئے حصہ کے

مقابلہ میں بہت کم ہے۔ مسجد بہت بوسیدہ

معلوم ہوئی۔ رنگ روشن اس کا اتر پکھا ہے

لیکن عظمتِ اسلام کی شہادت اس کے

در و بام میں مضر ہے، بابِ زوال کو بیخنے

کی خواہش اس پر پیدا ہوئی تھی کہ وہ ایک

علمی تاریخی سرماہہ کا محافظت ہے اور اس کو دوار

کا ازدندہ مشاہدہ ہے جس نے مشرق سے اٹھنے

والے تماواریوں کے سیلِ رواں کو پہلی بار

تاریخ میں چیلنج کیا تھا۔ اور عین جاوت

کے معمر کم میں اس کی سچھی ہوئی موجود ہے۔

باصلحیت اس ازدندہ موجود ہیں۔ ان سے مکمل

دعویٰ اور اصلیٰ کرد کھیر معمولی اہمیت افادیت
مولانا محبوب الرحمن ندوی نے فرمائی۔

سابق کے احتساب پر مولانا ندوی حکیم اور اس کی
خدمات کے فضائل بیان فرمائے۔ اور آئے

وابد نہماں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے شریک
ہونے والے طلباء کی ہمت انفرانی فرمائی۔ اور کامیا۔

ہونے والے طلباء کو مبارکبادی، مولانا کی دعا بارے
جلد کا افتتاح ہوا اور اس کی آخری نشست

میں مولانا محبوب الرحمن ندوی کی کتاب میں صاحب
دارالعلوم ندوہ العلماء اور دیندار ایام اس ازدندہ کرام

نے شرکت فرمائی۔

— (تاریخ محمد رضا منص)

محلس شوریٰ کا جلسہ ۱

حسب رواتی سابق اسال بھی مجلس

شوریٰ کا جلسہ دارالعلوم ندوہ العلماء کے
سلیمانیہ باشل میں ۱۲ مئی ۱۹۹۸ء مطابق

۱۳ جون ۱۴۱۹ھ کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ

میں مجلس شوریٰ کے نظریہت اسحاق ازان شریک

ہوئے۔ مولانا محمد سالم صالح قائم ندوی صاحب

کی مقدمہ تعلیمات مولانا عبد اللہ عباس ندوی سے

ہمہ دارالعلوم ندوہ العلماء مولانا محبوب الرحمن

ندوی نے دارالعلوم کی تعلیمی و تربیتی اور تعمیری
سرگرمیوں کا جائزہ پیش کیا۔

ندوہ العلماء کے روح رواں اور ناظم

مفلک دارالعلوم حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسینی

ندوی دامت برکاتہم ہمیشہ ایسے مقید جلسوں کے

ذریعہ و عوق اور تربیتی پیغام پورے ملک میں پہنچانے

کی سی اور کوشش کرتے رہے ہیں۔ اس موقع

پر حضرت مولانا ندوی مولانا اسٹار دارالعلوم اور

کوہی میں میکن جانچ اور رخڑات کی طرف

اشارے کیے اور سامنے کے سامنے بدلتے
ہوئے حالات میں ندوہ العلماء کے تعلیمی تربیتی

سے گوئیں گئیں۔

— محمد شاہ ندوی بارہ بنسکوی

۲۵ جولائی ۱۹۹۸ء

جامعہ مصر میں تین ماہ، مشاہدات و تاثرات

محمد حسن الدین ندوی عنازی پوری

اس کی گئی میں تری ہوئی تھی۔ شاہ مصطفیٰ فوج
میں وہ بھرپو ہو گیا۔ ترقی کرتے ہوئے چند
سالوں میں اپنے سالار کے عہدہ پر فنا نہ ہوا۔
مصطفیٰ حکومت ایسی رقاۃ تھوں کی وجہ سے
کھر دی ہوئی تھی۔ لہذا بادشاہ کو خروں کے
قطع خود بادشاہ بنی یثحہ اولیٰ اعظم فیض الدین
سے ملقب ہوا۔

ادھر مشرق میں تماواریوں کے دست پر د

سے خلافتِ اسلام پر پال تھی۔ یہ طعنان ملک خیز
شام کے افغان یہ سمجھی جا رہا تھا۔ اور شام نبھی

ہلاکو خاں کی ہلاکت خیزیوں کی زدیں تھیں
ہلاکو خاں جب شام سے فرار ہوا تو مصطفیٰ

طرف متوجہ ہوا۔ فوج کی کمی سے پہلے اس نے
بادشاہ مصطفیٰ اولیٰ اعظم فیض الدین قطعنے کو

اک خطا لکھا۔ اور اپنے یا یقین معدہ علیہ سفر کے
ہمراہ مصطفیٰ روانہ کیا۔ اس کے خط پر جن بیل ہے

سالار اعظم شہنشاہ شرق و مغرب کی جانب

سے المک اخلف اور مصطفیٰ کے دیگر امراء کی خدمت میں:

ملکوں کے واقعات ویدہ عیشت و اکنے
کے یہ کافی جس ہمارے عزماً ہمہ دشمنوں کی

جھکا۔ تین ہمیں جا سکتے، تم دوسروں سے نصیحت

حاصل کرو اور اپنی قیادت ہمارے حوالہ کر دو،
ہملا کی فتح و کامنی کی داستان تھیں کاموں

تک بکوچ جلکی ہو گئی۔ ہم نے روئے تین کو فساد

سے بک کیا ہے۔ الغرض تم جھگڑے ہو گئے

تم تھپکارے رہیں گے۔ تارے گھوڑے سے

تیر کام ہیں تپروں پر ایسی کی سان جر جگہے
ہماری تکشیروں کو نہ تھی ہوئیں بھیجاں جس ہمچاہے

دوں میں بہادریوں کی صلات ہے اور ساری تحریک
ریکارڈوں کی مانند ہے۔

الملک اخلف فیض الدین قطعنے مذکور

خراسان کا رہنے والا تھا۔ تماواریوں کے حد

اتا کی اجازت بڑھ دیتھے کی ہمہ کابی میں
میں اس کا پورا خاندان تباہ ہو گیا۔ وہ الگی نوٹر

تھا اس کو نظم بنا لیا گیا۔ لہذا فیض گری۔ اس پر
گھر نے سے تھا۔ لہذا فیض گری۔ اس پر

سواری، سیف زندی میں ناہر تھا جو رات و شجاعت
بالا خطبہ کرے انتہا بار و ختنہ ہوا اور سفر

(اکٹھوں قسط)

عشا، کے بعد اس مسجد کے صدر دروازہ خادم ہو گیا۔ طبیعت میں صلاح تھی۔ برابر شیخ الاسلام حضرت عز الدین بڑے بیت پر بیٹھے ہوئے مسجد بہت کم تھی۔ میکن، ہم عبدالسلام کی خدمت داشت امام صاحب نے تھوڑی دیر تک تو قوف کیا اور امانت داری دیکھ کر بہت کچھ رعایتیں دے رکھی تھیں ایک روز قطع خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت میں مشرف ہوا۔ اور یہ سائنس کا مسقف حصہ کھلے ہوئے حصہ کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ مسجد بہت بوسیدہ قطعہ میں ایک کرانقدر اور دو شریطات فرمائی ہے۔ معلوم ہوئی۔ رنگ روشن اس کا اتر پکھا ہے دو گھنے۔ عظمتِ اسلام کی شہادت اس کے کی خواہش اس پر پیدا ہوئی تھی کہ وہ ایک عظیم تاریخی سرماہہ کا محافظت ہے اور کہاں کیا۔ اور کہاں کی طرف بڑھا گے۔ تیریت کے لیے جب تھمارے والدین فتح مذکور اعلان ہوتے ہی طلاق اپنے اپنے طلاق کے لیے تیاری میں لگ کر، چنانچہ طلاق اور اس ازدندہ علم حاصل کرے کے بعد اخلاص کے ساتھ عمل کرو، کہ میاں رہ کر اپنے ایمان اور عقیدہ کی تکریر کرو اور دو گھنے۔ اس کے بعد اکثریت اپنے اپنے وطن یا ضروری کاموں کی وجہ سے مختلف جمادات کی طرف سفر پر روانہ ہو گئی اور خوشی خوشی طلباء اپنے وطن یا عزیز میں ترکیب اس ازدندہ مسجد میں اکٹھا ہے۔

باصلحیت اس ازدندہ موجود ہیں۔ ان سے مکمل

نامہ اخراجی طلاق اور عزیز و افراطیے ملے طلاق

میں جھیلیں گے۔

۲۱ جون کو حضور مولانا عباس ندوی اور اس

کے مقابله کے لیے تیار رہے۔ اور ساری دنیا

میں انسانیت کا یقین ہوئی جا کر اس ازدندہ دنیا میں

قائم ہوئے۔ یہ جلسہ حضرت مولانا اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طلاق نے ایسا شدید ترین

حالت میں بیٹھا۔

نوجہ میات اسلام کے ایک بیٹے کا نام مصطفیٰ حبیب
کے سر قلم کے جائے کا حکم دیا ہی وہ تاریخی باب
ز دوبلے ہے جہاں ان پانچوں صفار کو قتل کیا گیا
ختماً اور واردین و مادرین کی دیدے کے لیے ان
کے سروں کو بول کر کا دیا گی اس کے بعد
الملک المظفر نے بھجو ہوتا ری شروع کئے
شیخ الاسلام عز الدین بن عبد اللہ اسلام نے
پورے مصر میں سورۃ التوبہ پڑھنے کی ترغیب
دی خطباء نے جہاد بر تقدیر میں کیس بورا مصر
جادے کے لیے تیار ہو گیا تو الملک المظفر کی
تیاری اور شیخ الاسلام کی رفاقت میں
مصری افواج میں میں جاولت کے مقام پر
باتاتاریوں پر شب خون مارا گھسان کی جنگ
ہوئی ہلاکو خان، چنگیز خان کی وفات کی خبر
سے کرپٹھی و اپس ہو جگ کاتھا اس کا قائم قائم
بے سالار مارا گیا باتاتاری فوج کو زبردست
ہزرت مولانا اشرف علی تھا نوی جہاڑا میں
نے اس موضوع پر اپنی مختلف کتابوں ملفوظات
اور روایی رواشیں لیں جو اہل علم کے نزدیک
لٹھ گنجی ہیں۔ دیکن متوال فوج نے تو تخفیض بیان
کا دریعہ ہے۔ ہجرت اسلامی تناظر میں غالباً
اوسمی فضا سے عقائد و نظریات اور اسلامی
محض چیز یا آئی پیش کش کے طرف اپنی ساری کی
شاعت و شخصیات کو تحفظ دینے کے اندیشوں
تو جو مرکوز کی ہے بلکہ مفہوم کلام سے حاصل
ہونے والے اسلامی فقہ و تدریس کے نادیسے
جیسے شرکیں مکنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم
اجمعیں کو سخت ایذا اور تکلیف بینجاں اور ایگن
کے حکم سے انہوں نے ہجرت فرمائی۔ اور اس راہ
کی تمام آنمازوں کو برداشت کر کے اسلام کا
بینیاں سارے عالم میں پہنچایا اور رضا کے الہی
کا پدر وار حاصل کیا۔

اشد تعالیٰ سے کامل امید ہے کہ یہ کتاب
دوست و حق کی راہ میں آزمائش سے
لگزتے والے مصلحین و مومنین اور داعیوں
میں ہونے والی کوچاہیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔
اس کے ساتھ تصنیف و تالیف کے
اہمیت مسودہ تیار کرنے کا طریقہ، کتاب
یا مصنفوں کے نام رکھنے سے متعلق ضروری ہمایات،

تحام ماڈلوس میت دستیاب
میٹا اور میٹن ایکٹرو اسٹیٹ میٹن میں
انڈین ایٹریس اور ٹیلی بیس ملیٹیٹ، برلے، میٹن، کین، ٹوشیبا، شارپ اور سیکن، میٹن
نر ق، برن بازاریوں میں اور جنگ گھیوں اور
مسجدیں جیسیں اس میں ایک مسجد سامنے فوج کے
نام سے بھائی، بہت قدر اور بوسیدہ ہے
اس میں بھی خدا بڑھی گئی کہا جاتا ہے کہ حضرت

bab zoya jis road کے آغاز ای اختصار پر
وائے ہے وہ کھنڈوں کے جوں اور اکبری گیفت
کے درمیان واقع شرک کے مثل ہے دنوں
ٹوف تیکم ملائیں جلاد اور جنگ گھیوں اور
زرق بر قیامیں اسے دوہو گیا، جب ہم اس

دروازہ پر ہوئے تو تاریخ کی ایک ایک
زی بادشاہت کی سلوٹوں سے گزرتی ہوئی
حلوم ہوئی، تھوڑی دیر کے لیے ہم انہیں یادوں
میں کھو گئے۔

باب زویا جس روک کے آغاز ای اختصار پر
وائے ہے وہ کھنڈوں کے جوں اور اکبری گیفت
کے درمیان واقع شرک کے مثل ہے دنوں
ٹوف تیکم ملائیں جلاد اور جنگ گھیوں اور
زرق بر قیامیں اسے دوہو گیا، جب ہم اس

انڈین ایٹریس اور ٹیلی بیس ملیٹیٹ، برلے، میٹن، کین، ٹوشیبا، شارپ اور سیکن، میٹن

نام سے بھائی، بہت قدر اور بوسیدہ ہے
اس میں بھی خدا بڑھی گئی کہا جاتا ہے کہ حضرت

آریو خان "فاست پریٹ شاپ" وہان بھاگ حضرت گنج کھنڈ

220373 PH:

220373 PH:

مطہری

تھہرے کی عکس ایوال کے دو نیوں کا آنا ضروری ہے!

نام کتاب: ہجرت مصطفیٰ
کے اسرار حکم۔ ہجرت کے ثمرات دستائی
مؤلف: مولانا علاؤ الدین ندوی
صفحات: ۲۲۸، سائز ۱۸۸

تیاری: ۹۲/۹۰ روپیہ
متوافق نے کتاب کی تالیف و ترتیب میں
ملے کا بیان: ندوی بک ڈپو دارالعلوم ندوہ العلماء کھنڈو
سیرت سے متعلق واقعات وسلم بند کر کے ہوئے
ہجرت زندگی کی ضرورت الفلاحی تحریکوں
کا مقدمہ و عزم و استقلال کی تربیت گاہ تعلیم
و تطہیر لپیس کا سرچشمہ اور سن کر و نظر کی بالیدگی
اور روہی رواشیں لیں جو اہل علم کے نزدیک
لٹھ گنجی ہیں۔ دیکن متوال فوج نے تو تخفیض بیان
کا دریعہ ہے۔ ہجرت اسلامی تناظر میں غالباً
اوسمی فضا سے عقائد و نظریات اور اسلامی
محض چیز یا آئی پیش کش کے طرف اپنی ساری کی
شاعت و شخصیات کو تحفظ دینے کے اندیشوں
تو جو مرکوز کی ہے بلکہ مفہوم کلام سے حاصل
ہونے والے اسلامی فقہ و تدریس کے نادیسے
جیسے شرکیں مکنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم
اجمعیں کو سخت ایذا اور تکلیف بینجاں اور ایگن
کے حکم سے انہوں نے ہجرت فرمائی۔ اور اس راہ
کی تمام آنمازوں کو برداشت کر کے اسلام کا
بینیاں سارے عالم میں پہنچایا اور رضا کے الہی
نظر جاگے۔

دیکن متوال سے کامل امید ہے کہ یہ کتاب
دوست و حق کی راہ میں آزمائش سے
لگزتے والے مصلحین و مومنین اور داعیوں
میں ہونے والی کوچاہیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔
اس کے ساتھ تصنیف و تالیف کے
اہمیت مسودہ تیار کرنے کا طریقہ، کتاب
یا مصنفوں کے نام رکھنے سے متعلق ضروری ہمایات،

پیش نظر کتاب "ہجرت مصطفیٰ" میں
ہجرت کے محکمات، حالات اور واقعات
کو مولانا علاؤ الدین ندوی نے بیان کر کے ہوئے
کہ یہ مدد و معاون تابت ہو گی۔

ہجرت کے مفہوم، ہجرت کے بنیادی مقاصد
بازی تعالیٰ کتاب اور صاحب کتاب کو قبول نہیں
ہجرت کی آزمائش، ہجرت کے احکام، ہجرت

نام کتاب: آداب تقریر و تصنیف
افراد: حضرت مولانا شرف علی تھا نوی
مرتب: مفتی محمد زید ندوی مظاہری
صفحات: ۲۳۷، قیمت ۱۷۰ روپیہ سائز ۱۶۰

ملے کا بیان: ندوی بک ڈپو دارالعلوم ندوہ العلماء کھنڈو
دھوت دلیلی اور شامت اسلام کا ایک اہم
ذمی تقریر و تحریر ہے جس کے ذریعہ علوم و خاصی
تک قرآن و سنت کا پیغام پہنچا گا اور المعرف
اور ہنی عن اشکر کا ذریعہ ادا کیا جاتا ہے۔

تقریر و تحریر، تصنیف و تالیف اور زبان
و علم ہی اہل علم کا تھیار ہے جس کے ذریعہ علومنی
اور مصنفوں کو گوں کے قلوب کو سخراو رتاب کر سکتے
ہیں اور باطل کو سرگوں اور حق کو بلندی کے
مقام کی پہنچا سکتے ہیں۔

حضرت مولانا اشرف علی تھا نوی جہاڑا میں
نے اس موضوع پر اپنی مختلف کتابوں ملفوظات
اور ماعنی میں کافی کلام فرمایا ہے۔ اور تقریر و
تحریر اور وعظ و ملعونات کو مختلف کتابوں سے
اور طلباء کو مستعین فرمائی ہیں۔

پیش نظر کتاب میں مفتی محمد زید ندوی نے
حضرت تھا نوی کی تقریر و تصنیف سے تعلق
اہم مصنفوں اور ملفوظات کو مختلف کتابوں سے
انتساب کر کے بیکار دیا ہے۔

اس کتاب میں تقریر و تحریر، تصنیف
و تالیف کے اداب، اصول و ضوابط، تقریر و تحریر
کی اہمیت، تقریر کرنے کا طریقہ، وضوع کا
انتخاب، بامکمال صعنف کے اوصاف اور ناتائب
تقریر و تحریر کے مقاصد اور اس مسئلہ میں

اشد تعالیٰ سے کامل امید ہے کہ یہ کتاب
دوست و حق کی راہ میں آزمائش سے
لگزتے والے مصلحین و مومنین اور داعیوں
میں ہونے والی کوچاہیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔
اس کے ساتھ تصنیف و تالیف کے
اہمیت مسودہ تیار کرنے کا طریقہ، کتاب
یا مصنفوں کے نام رکھنے سے متعلق ضروری ہمایات،

تھانیف، تلادی، ملفوظات و موانع ظرفی فریزے اور کامیاب آصنیف و تایف اس کی تکمیل اور اندکر کے مرتب کیلئے۔ اس سے تعلق ضروری اصول بیان کئے گئے ہیں۔

یہ کتاب ایں علم حضرات، مصنفوں نوں لفظی مقررین، داعیین اور طلباء کے یہے ایک بیش بیعت تخفیف ہے۔

نام کتاب : اسلامی شادی افادات: حضرت مولانا اشرف علی تھانی رحمۃ اللہ علیہ مرتب: مفتی محمد نزید ندوی مساواہ متفاق: ۱۹۹۲ء۔ سال ۲۰۰۳ء۔ صفات: ایڈٹر: احمد شادی سے پہلے اور شادی کے بعد ہر مرد اور عورت کے لیے اس کا مطالعہ عربی صدقہ ہو گا۔

اسلام نے شادی بیاہ کو سب سے اسانی کی بتلایا تھا جحضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صاحب کرامہ نے اسی آسانی دسادگی کے ساتھ عمل کر کے دکھلایا تھا۔ میکن آج کل شادی بیاہ ہی سے زیادہ مشکل امر بن کر رکھی ہے شادی لیکن خوشی کی چیز ہوتی ہے۔ مگر اب اس زمان میں شادی ایک مہبہت اور علم کا بات اسے کاملاً کلپتہ انجمن خدمت طلبی کا جامی تواریخ طبیعت اور علم و کہت کا ایک طریقہ ملاج، میسر یا ماضی اور حال بنائے۔

نام رسالہ: سہ ماہی مجلہ طبیب، اڈیٹر: سیکم سید فضل اللہ قادری، صفحات: ۱۲۰۔

یہ رسالہ طلباء طب اور حکماء اطباء اور خواص فی مشمارہ برائے طلباء پیس روپیے، برائے اہل طم کے یہے حدیفہ ثابت ہو گا۔ اخلاقی اسنادہ و معاونیں پیشیتیں روپیے۔ رسالہ طبیب کو جبول کرے اور علم طب کی ترقی اور عروج کا ذریعہ بنائے۔

مدد کافی، رعایتی قیمت: بہترین سارے

حریر میر؟

اُرد و سُفاری

بِ مَلَهِ كَامِيَتِهِ

لکھنؤی امیرین سید مسعود ایڈٹر: ایمن دار مدد

ذکر کرے رہے ہیں۔ آنہدی جیگیوں رام پرستیں کی ایک طریقہ ملاج کی پیشہ انسان خدمت کا ایک طولیں ریکارڈ اور علمی تاریخ ہے۔

اس طریقہ ملاج کو انسان کی مختلف بیانوں کے ساتھ میں موجودہ زمان میں بھی بڑی اہمیت کر کر کیا جائے۔ میکن آج کا اتحاد ایک طریقہ ملاج کو انسان کی مختلف بیانوں کے ساتھ میں موجودہ زمان میں بھی بڑی اہمیت حاصل ہے، اور حکماء اور اطباء سے لوگ براہنگاہ اس کا اتحاد ہے۔

مسائل اور اس کے حلاؤ اس موضوع پر ضروری امور کو تفصیل کے ساتھ مفتی محمد نزید ندوی نے حضرت مولانا اشرف علی تھانی رحمۃ اللہ علیہ کی رسالہ کاشائی کرنا انسان کام نہیں، خیمہ محبہ الدین

مابعد اور حکیم قصیر، اللہ تباری کی جدوجہد لائق تھیں ہے کہ انھوں نے اسی عالم طبیب شان کر کے علم طب کی خدمت کرنے کا بیش ارشادی ہے۔

شادی بیاہ کے معاملہ میں آج مسلم ماشیرہ کا بکالا ٹری خطا ناک حدود کو ذمہ دیا ہے۔ یہ کتاب بگلے ہوئے معاشرہ کی اصلاح میں بہت اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ بشرطیکار اس کو گھر پہنچایا جائے۔ اور اس کے مضامین کو پڑھ کر اس پر عمل کی جائے۔ خاص طور پر شادی سے پہلے اور شادی کے بعد ہر مرد اور عورت کے لیے اس کا مطالعہ عربی صدقہ ہو گا۔

اللہ تعالیٰ کتاب کے نفع کو عام و تام مائے اسلامی جسم کی تخلیق علم الادب یہ کام جامی تواریخ طبیعت انسانی طب قدیم و جدید اور ارض قلب ایک مطالعہ، علم و کہت کا ایک طریقہ ملاج، میسر یا ماضی اور حال بنائے۔

نام رسالہ: سہ ماہی مجلہ طبیب، اڈیٹر: سیکم شادی ایسا حصہ کی کہنے کے لیے کام کر رہے ہیں اس خیال سے روسلماں کی یومن کے خاتمے کے بعد اسلامی ممالک میں بھی دھپنہ آئے۔

یہ رسالہ طلباء طب اور حکماء اطباء اور خواص فی مشمارہ برائے طلباء پیس روپیے، برائے اہل طم کے یہے حدیفہ ثابت ہو گا۔ اخلاقی اسنادہ و معاونیں پیشیتیں روپیے۔ رسالہ طبیب کو جبول کرے اور علم طب کی ترقی اور عروج کا ذریعہ بنائے۔

زیر نظر کتاب میں اسکا جو شادی سے متعلق مفتی جعلی ضروری مباحثہ، ایک اہمیت اور علم کا بات اسے کاملاً کلپتہ انجمن خدمت طلبی کا جامی تواریخ طبیعت اور دسادگی سے متعلق طبیعی کامیابی کی طرح میاں رہے اور ذمہ دیکھنے پر بوزرگشن کی طرح میاں رہے طب کے ذریعہ انسانی طبیعت میں خوشگواری لشکر کی پلے اطباء اور حکماء ہمیشہ اپنی خدمت پیش کر رہے ہیں۔ آنہدی جیگیوں رام پرستیں کی ایک طریقہ ملاج کی پیشہ انسان خدمت کا ایک طولیں ریکارڈ اور علمی تاریخ ہے۔

اس طریقہ ملاج کو انسان کی مختلف بیانوں کے ساتھ میں موجودہ زمان میں بھی بڑی اہمیت حاصل ہے، اور حکماء اور اطباء سے لوگ براہنگاہ اس کا اتحاد ہے۔

اس کو تفصیل کے ساتھ مفتی محمد نزید ندوی نے حضرت مولانا اشرف علی تھانی رحمۃ اللہ علیہ کی رسالہ کاشائی کرنا انسان کام نہیں، خیمہ محبہ الدین

شادی

شادی

معید ارشٹر ندوی

پاکستان میں "اسلامی مایا تی مصنفوں کے مارکنگ" کے موضوع پر منعقد ہونے والے سینئارے سے خطاب کرتے ہوئے کپنی کے سینئر لیکنڈ کیٹیوڈ سدر نے اسلامی حاکم پر زور دیا کہ بنس کے شعبے میں منافع کا نتے کے مغربی سے میا کے بجائے اس مضم میں کوئی اپنامیار مقرر کریں جو اسلامی تعلیمات و تصورات کے عین طبق ہیں جو انہوں نے کہا کہ اس وقت دنیا بھر میں یعنی سر کے قریب اسلامی مایا تی ادارے کام کر رہے ہیں اس پر جیسی چاہیے کہ ہم ایسے اقدامات کریں کہ لوگ تجارتی بیکنوں سے یعنی دین کرنے کے بجائے اسلامی مایا تی اداروں کے طرف زیادہ رجوع کریں۔

● بريطانیہ ہوم انس کے وزیر حملہ نے کہا ہے کہ بريطانیہ کی سلطان کیونشی کو بريطانیہ زیریں کے رکن نادر چنانیف بھی تلقی ہو رہے اور اکثر اسلامی معاشرے میں اس کا جائز قام دینے کا ہر حکومت نے کر رکھا ہے، حکومت چاہی ہے کہ مسلمان کیونشی کے تعادن سے ان کے مسائل حل کرے نکلنے اس کے لیے باہمی اشتراک سے جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر موصوف نے مسلمانوں کے خلاف بڑی سے بھی، یہ صرف مسلمانوں پر ایک اسلام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دیگر غائب کی طرف روز بروز مائل ہوتے جا رہے ہیں اور ترقی کرنے کا حق حاصل ہے۔

● کویت اور دوسری سماجی برائوں سے کے استعمال اور دوسری سماجی برائوں سے جس کا اچا اثر دیکھنے کو ملا۔

فتوح کے قدیم مشہور معرفت و کارخانے تیار کردہ خوشبو دار عددہ و اعلیٰ عطیات "شمارۃ العبر" عطر گلاب، رو ج خس، عطر موتیا، عطر جنہا، عطر گل، عطر کیوڑہ اس کے علاوہ فرجت بخش، دیر پا خوشبو ہول سیل ریٹ پر ملتے ہیں۔

ایک بار از مارک خدمت کا موقع دیں۔

محمد بن مسیح

محدث

محدث

ایک پورٹر اینڈ اپیورٹر فتوح بیوی

ایم دیل پرفیوم سینٹر پرائیوٹ میڈیم فتوح

لیقیہ: دلکش حدیث

یقیہ: درس حدیث

بُوْحَّا، ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے میں اس وقت سمجھ کر فتنے پے کہ اس دل کی مصبت سے بچنے کی تیاری کریں، اور حقیقتاً مغلس کون ہے اس کا ہر وقت بھیجا رہے، عمل برآمدہ کرنے والے اس طرح کے نافر مسلل اور بار بار خجالت اور دلوں سے گزارے جاتے ہیں۔

حضرت حسنؓ حضرت ابو ہریرۃؓ کے حوالے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اعرض الناس يوم القيمة ثلاثة عرضة فاما عرضستان فجداً ومعاذيرها ماعرضة الثالثة فعند ذلك تطير الصحف الى الابدی فآخذ بعینه وآخذ بشماله" ۔

فیامس کے دن لوگوں کی تین پیشیاں ہوں گی، دو پیشوں میں بخت و مباحث اور عذر و معذرت ہوگی، تیسرا پیشی کے وقت (تباہ) کے برداشت اڑائے جائیں گے اور لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچیں گے، کسی کے دلہنے ہاتھ میں پہنچے گا کسی کے مالیں ہاتھ میں لے

بُوْحَّا، ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے میں اس وقت سمجھ کر فتنے پے کہ اس دل کی مصبت سے بچنے کی تیاری کریں، اور حقیقتاً مغلس کون ہے اس کا ہر وقت بھیجا رہے، عمل برآمدہ کرنے والے اس طرح کے نافر مسلل اور بار بار خجالت اور دلوں سے گزارے جاتے ہیں۔

حضرت حسنؓ حضرت ابو ہریرۃؓ کے حوالے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اعرض الناس يوم القيمة ثلاثة عرضة فاما عرضستان فجداً ومعاذيرها ماعرضة الثالثة فعند ذلك تطير الصحف الى الابدی فآخذ بعینه وآخذ بشماله" ۔

فیامس کے دن لوگوں کی تین پیشیاں ہوں گی، دو پیشوں میں بخت و مباحث اور عذر و معذرت ہوگی، تیسرا پیشی کے وقت (تباہ) کے برداشت اڑائے جائیں گے اور لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچیں گے، کسی کے دلہنے ہاتھ میں پہنچے گا کسی کے مالیں ہاتھ میں لے

بُوْحَّا، ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے میں اس وقت سمجھ کر فتنے پے کہ اس دل کی مصبت سے بچنے کی تیاری کریں، اور حقیقتاً مغلس کون ہے اس کا ہر وقت بھیجا رہے، عمل برآمدہ کرنے والے اس طرح کے نافر مسلل اور بار بار خجالت اور دلوں سے گزارے جاتے ہیں۔

حضرت حسنؓ حضرت ابو ہریرۃؓ کے حوالے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اعرض الناس يوم القيمة ثلاثة عرضة فاما عرضستان فجداً ومعاذيرها ماعرضة الثالثة فعند ذلك تطير الصحف الى الابدی فآخذ بعینه وآخذ بشماله" ۔

فیامس کے دن لوگوں کی تین پیشیاں ہوں گی، دو پیشوں میں بخت و مباحث اور عذر و معذرت ہوگی، تیسرا پیشی کے وقت (تباہ) کے برداشت اڑائے جائیں گے اور لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچیں گے، کسی کے دلہنے ہاتھ میں پہنچے گا کسی کے مالیں ہاتھ میں لے

بُوْحَّا، ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے میں اس وقت سمجھ کر فتنے پے کہ اس دل کی مصبت سے بچنے کی تیاری کریں، اور حقیقتاً مغلس کون ہے اس کا ہر وقت بھیجا رہے، عمل برآمدہ کرنے والے اس طرح کے نافر مسلل اور بار بار خجالت اور دلوں سے گزارے جاتے ہیں۔

حضرت حسنؓ حضرت ابو ہریرۃؓ کے حوالے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اعرض الناس يوم القيمة ثلاثة عرضة فاما عرضستان فجداً ومعاذيرها ماعرضة الثالثة فعند ذلك تطير الصحف الى الابدی فآخذ بعینه وآخذ بشماله" ۔

فیامس کے دن لوگوں کی تین پیشیاں ہوں گی، دو پیشوں میں بخت و مباحث اور عذر و معذرت ہوگی، تیسرا پیشی کے وقت (تباہ) کے برداشت اڑائے جائیں گے اور لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچیں گے، کسی کے دلہنے ہاتھ میں پہنچے گا کسی کے مالیں ہاتھ میں لے

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) **بُرْتَلَاثُ كَرْنَا مِسْ انْ تِينْ جِجْهُولْ مِيسْ سے کہنیں ہوں گا۔**

اُخْبَارُهَا)

پھر آپ نے سوال کیا جانتے ہوا اس کی خبریں کیا ہیں صحابہ کرام نے جواب دیا اللہ اکہ اللہ کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: اس کی خبریں یہ ہیں کہ کسی بھی مرد و عورت نے روئے زمین پر جو کچھ کیا ہے وہ اس کی گواہی دے گی، کہ یہ کہاں ایسا ایسا کام کیا ہے، اور فلاں کام فلاں دن کیا ہے، پھر آپ نے فرمایا یہ ہونگی زمین کی خبریں یہ شعور و احساسات کو بیدار کرنے کا سلسلہ جاری رہتا ہے، اچانچ چھضرت مسیح قریب شجوہ میں سے ہر دی بے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

بِسْ مَرْأَةِ بَرْ سُونْ کی زبان پر "بِسْ لَمْ سُونْ لَمْ لَكْ" اللہ حفاظت فرمائے اللہ حفاظت فرم۔ جاری لے تھذا الحمد لله۔ صفحہ ۱۷ حجۃ الہدایہ - ۲

نہیں پھر بھی تم نے بیان کیا تو یہ بہتان ہو گیا۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو احتیاط
و بچاؤ کے حصار میں محفوظ فرمادیتے ہیں کہ امت
کے ہر فرد کی آنکھیں ہر عرب سے بچنے اور ہر خوبی
کو اپنانے کے کھلی رہیں ان پر ہر جز و اضطر ہو کر
دشمنی تینراں کا مزاج بن چکا ہوا جانچہ آپ
فرماتے ہیں گالی گلوچ اور ناشائست لفت کو جو باعث
دل آزاری ہو بندہ کے اجر کو کم کر دیتی ہے۔
حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دو آدمی ناشائستہ
اور تہذیب سے گرسی ہوئی باقیس کرنے والا گالی گلوچ
میں جو کچھ ایک دوسرے کو کہتے ہیں تو اس میں
ابتداء کرنے والا گنه گار ہو گا جب تک کہ جواب دینے
والاحد سے تجاوز نہ کرے۔“ لہ ہر مسلمان کو معلوم
ہونا چاہیے کہ مسلمان کا بلا وجہ گالی کننا آپ صلی اللہ
علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق فتنہ ہے (معنی خلاف
شریعت ہے) اس مسلم میں اپنے کو محفوظ
رکھنے کی ایک صورت یہ ہے کہ اپنے بھائی کو معاف
کر دے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کرنے سے مال
میں کسی نہیں ہوتی، اور جو بندہ اپنے بھائی کو موت
کرتا ہے اللہ اس کی عزت کو بڑھاتا ہے، اور جو
شخص تواضع و خاکاری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ
اس کو بلند کرتا ہے۔

